وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

القرآن الكريم



اُردو لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ساتھ

25

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ۔ ھوالناصر

پیش لفظ

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2004ء کے سالانہ اجتماع کے موقع پر مجلس انصار اللہ برطانیہ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی روشنی میں تعلیم القرآن سے متعلق ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے مطابق مجلس کی طرف سے ترجمۃ القرآن کلاسوں کا اجراء کیا گیا تو لفظی ترجمہ والے قرآن شریف کی ضرورت محسوس ہوئی۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اردو لفظی ترجمہ کے کام کو شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلا پارہ 2007ء میں شائع ہوا اور جلد ہی دوسرا اور تیسرا پارہ بھی شائع ہو گیا۔ اس دوران احباب کی طرف سے انگریزی لفظی ترجمہ کا مطالبہ ہوا، چنانچہ فوری طور پر انگریزی لفظی ترجمہ پر ترجیحی بنیادوں پر کام شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے 2018ء میں تیس پارے مکمل ہوئے۔ فالحمدللہ علی ذالک

اب دوبارہ 2018ء میں حضورِ اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق ازسرنو اردو لفظی ترجمہ کا کام شروع کیا گیا ہے۔ اس اشاعت میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کا بیان فرمودہ بامحاورہ ترجمہ بھی شامل ہے۔

اس کارِ خیر میں دیگر افراد کے علاوہ مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب ربوہ مقیم امریکہ، مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ، مکرم انتصار احمد صاحب مربی سلسلہ، مکرم محمد اسحاق ناصر صاحب ایڈیشنل قائد اشاعت اور مکرم حافظ مسعود اقبال صاحب نے بھی خدمت کی توفیق پائی ہے۔

قبل ازیں چوبیس پارہ جات شائع ہو چکے ہیں اوراب الحمدللہ پچیسواں پارہ بھی تیار ہے اور پیش خدمت ہے۔انشاءاللہ تعالیٰ جلدمزید پارے احباب کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے۔

خاکسارمکرم مولانامنیرالدین شمس صاحب ایڈیشنل وکیل التصنیف یو کے کاممنون ہے جنہوں نے باوجود اپنی مصروفیات کے وقت دیااوربیش قیمت ہدایات دیں اورراہنمائی فرمائی۔اللہ تعالیٰ ان سب کی خدمات کوقبول فرمائے اوراجرِعظیم سےنوازے۔اللہ تعالیٰ سے دعاہے کہ وہ اس کوشش کودین اسلام اورکلام اللہ کوسمجھنےاور اس پرعمل کرنے کا موجب بنا دےاورمجلس انصاراللہ برطانیہ کی اس حقیر خدمت کوشرفِ قبولیت سے نوازے۔آمین

خاکسار

چوہدری اعجازالرحمٰن

صدرمجلس انصاراللہ برطانیہ

نومبر2021ء

اِلَيۡهِ	يُرَدُّ	عِلۡمُ	السَّاعَةِ	وَ	مَا	تَخۡرُجُ	مِنۡ	ثَمَرٰتٍ
اس کی طرف	وہ لوٹایا جاتا ہے	علم	ساعت، گھڑی	اور	نہیں	وہ نکلتی ہے	سے	پھل (جمع)

اِلَيۡهِ يُرَدُّ عِلۡمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخۡرُجُ مِنۡ ثَمَرٰتٍ

ساعت کا علم اسی کی طرف لوٹایا جاتا ہے۔ اور بعض قسموں کے پھل

مِّنۡ	اَكۡمَامِهَا	وَ	مَا	تَحۡمِلُ	مِنۡ	اُنۡثٰى	وَ	لَا
سے	اس کے غلاف	اور	نہیں	وہ حاملہ ہوتی ہے	سے	مادہ	اور	نہ

مِّنۡ اَكۡمَامِهَا وَمَا تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰى وَلَا

اپنے غلافوں سے نہیں نکلتے۔ نہ ہی کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ

تَضَعُ	اِلَّا	بِعِلۡمِهٖ	وَ	يَوۡمَ	يُنَادِيۡهِمۡ	اَيۡنَ	شُرَكَآءِىۡ
وہ جنتی ہے	مگر	اس کے علم کے ساتھ	اور	دن	وہ انہیں پکارے گا	کہاں	میرے شریک

تَضَعُ اِلَّا بِعِلۡمِهٖ ؕ وَيَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ اَيۡنَ شُرَكَآءِىۡ

بچہ جنتی ہے مگر اس کے علم کے مطابق۔ اور یاد کرو اُس دن کو جب وہ بآواز بلند ان سے پوچھے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں؟

قَالُوۡۤا	اٰذَنّٰكَ	مَا	مِنَّا	مِنۡ شَهِيۡدٍ	وَ	ضَلَّ	عَنۡهُمۡ
انہوں نے کہا	ہم نے تجھے مطلع کیا	نہیں	ہم میں سے	کوئی گواہ	اور	وہ گم ہو گیا	ان سے

قَالُوۡۤا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنۡ شَهِيۡدٍ ۚ ﴿48﴾ وَضَلَّ عَنۡهُمۡ ۙ

تو وہ کہیں گے ہم تجھے مطّلع کرتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی بھی گواہ نہیں۔ اور وہ ان سے کھو جائے گا

مَّا	كَانُوۡا	يَدۡعُوۡنَ	مِنۡ	قَبۡلُ	وَ	ظَنُّوۡا	مَا	لَهُمۡ
جو/جسے	وہ تھے	وہ پکارتے ہیں	سے	پہلے	اور	انہوں نے گمان کیا	نہیں	ان کے لئے

مَّا كَانُوۡا يَدۡعُوۡنَ مِنۡ قَبۡلُ وَظَنُّوۡا مَا لَهُمۡ

جسے وہ اس سے پہلے پکارا کرتے تھے۔ اور وہ سمجھ جائیں گے کہ اُن کے لئے

مِّنۡ	مَّحِيۡصٍ	لَا	يَسۡـَٔمُ	الۡاِنۡسَانُ	مِنۡ	دُعَآءِ	الۡخَيۡرِ
سے	بھاگنے کی جگہ	نہیں	وہ تھکتا ہے	انسان	سے	مانگنا	بھلائی۔ خیر

مِّنۡ مَّحِيۡصٍ ﴿49﴾ لَا يَسۡـَٔمُ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ دُعَآءِ الۡخَيۡرِ ۫

بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ انسان خیر طلب کرنے سے تھکتا نہیں

وَ	اِنْ	مَّسَّهُ	الشَّرُّ	فَيَـُٔوْسٌ	قَنُوْطٌ	وَ	لَئِنْ
اور	اگر	اس نے اسے چھوا	شر	پس سخت مایوس ہونے والا	ناامید ہونے والا	اور	ضرور اگر

وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿50﴾ وَلَئِنْ

اور اگر اُسے شر چھو جائے تو سخت مایوس (اور) ناامید ہو جاتا ہے۔ اور اگر

اَذَقْنٰهُ	رَحْمَةً	مِّنَّا	مِنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ	مَسَّتْهُ	لَيَقُوْلَنَّ	هٰذَا	لِيْ
ہم نے اسے چکھایا	رحمت	ہماری طرف سے	تکلیف کے بعد	وہ اسے پہنچی	ضرور وہ کہے گا	یہ	میرے لئے

اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ

ہم اس کو بعد اس کے کہ اُسے کوئی تکلیف پہنچی ہو اپنی کوئی رحمت چکھائیں تو وہ ضرور کہتا ہے یہ میری خاطر ہے

وَ	مَآ	اَظُنُّ	السَّاعَةَ	قَآئِمَةً	وَّ	لَئِنْ	رُّجِعْتُ	اِلٰى	رَبِّيْٓ
اور	نہیں	میں گمان کرتا ہوں	ساعت/گھڑی	برپا ہونے والی	اور	ضرور اگر	میں لوٹایا گیا	طرف	میرا رب

وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ

اور میں گمان نہیں کرتا کہ ساعت برپا ہوگی۔ اور اگر میں اپنے ربّ کی طرف لوٹایا بھی گیا

اِنَّ	لِيْ	عِنْدَهٗ	لَلْحُسْنٰى	فَلَنُنَبِّئَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِمَا	عَمِلُوْا
یقیناً	میرے لئے	اس کے پاس	ضرور بھلائی	پس ضرور ہم خبر دیں گے	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	اس سے جو	انہوں نے عمل کیا

اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۡ

تو یقیناً میرے لئے اُس کے پاس بہت اعلیٰ درجہ کی بھلائی ہوگی۔ پس ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا، ہم اُن باتوں سے ضرور مطلع کریں گے جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَ	لَنُذِيْقَنَّهُمْ	مِّنْ	عَذَابٍ	غَلِيْظٍ	وَ	اِذَآ اَنْعَمْنَا	عَلَى	الْاِنْسَانِ
اور	ہم ضرور انہیں چکھائیں گے	سے	عذاب	شدید	اور	جب ہم انعام کرتے ہیں	اوپر	انسان

وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿51﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ

اور ہم اُنہیں ضرور شدید عذاب کا مزا چکھائیں گے۔ اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں

اَعْرَضَ	وَ	نَا	بِجَانِبِهٖ	وَ	اِذَا	مَسَّهُ	الشَّرُّ
اس نے منہ پھیرا	اور	وہ مڑ گیا	اپنے پہلو کے ساتھ	اور	جب	اس نے اسے چھوا	شر

اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ

تو وہ منہ موڑ لیتا ہے اور کنارہ کشی کرتے ہوئے دُور ہٹ جاتا ہے اور جب اسے شر پہنچے

فَذُوْدُعَآءٍ	عَرِيْضٍ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كَانَ	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ
پس دعا کرنے والا	لمبا چوڑا	تُو کہہ دے	تم بتاؤ تو سہی	اگر	وہ تھا	سے	طرف	اللہ

فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿52﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

تو لمبی چوڑی دعا کرنے والا ہو جاتا ہے۔ تُو کہہ دے بتاؤ تو سہی کہ اگر وہ اللہ کی طرف سے ہو

ثُمَّ	كَفَرْتُمْ	بِهٖ	مَنْ	اَضَلُّ	مِمَّنْ	هُوَ	فِيْ	شِقَاقٍ	بَعِيْدٍ
پھر	تم نے انکار کیا	اس کا	کون	زیادہ گمراہ	اس سے جو	وہ	میں	مخالفت	دُور

ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿53﴾

اور پھر بھی تم اس کا انکار کر بیٹھے ہو تو اُس سے زیادہ گمراہ اور کون ہو سکتا ہے جو پرلے درجہ کی مخالفت میں غرق ہو؟

سَنُرِيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	فِي	الْاٰفَاقِ	وَ	فِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ
پس ہم ضرور انہیں دکھائیں گے	ہمارے نشانات	میں	آفاق	اور	میں	ان کے نفوس

سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

پس ہم ضرور انہیں آفاق میں بھی اور اُن کے نفوس کے اندر بھی اپنے نشانات دکھائیں گے

حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ	لَهُمْ	اَنَّهُ	الْحَقُّ	اَوَلَمْ يَكْفِ	بِرَبِّكَ
یہاں تک کہ	وہ کھل جائے گا	ان کے لئے	کہ وہ	حق	کیا وہ کافی نہیں ہے	تیرا رب

حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ

یہاں تک کہ اُن پر خوب کھل جائے کہ وہ حق ہے۔ کیا تیرے ربّ کو یہ کافی نہیں

اَنَّهٗ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدٌ	اَلَآ	اِنَّهُمْ
کہ وہ	پر	ہر۔سب	چیز	گواہ۔نگران	خبردار	یقیناً وہ

اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿54﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ

کہ وہ ہر چیز پر نگران ہے؟ خبردار! وہ

فِيْ	مِرْيَةٍ	مِّنْ	لِّقَآءِ	رَبِّهِمْ	اَلَآ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	مُّحِيْطٌ
میں	شک	سے	ملاقات	ان کا ربّ	خبردار	یقیناً وہ	ہر ایک کا	چیز	گھیرنے والا

ع 6 10 1 فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿55﴾ ع

اپنے ربّ کی لِقاء کے متعلق شک میں مبتلا ہیں۔ خبردار! یقیناً وہ ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔

سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ اَرْبَعٌ وَّ خَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّ خَمْسَةُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ الشوریٰ مکی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 54 آیات اور پانچ رکوع ہیں۔

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
نام کے ساتھ	اللہ	بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

حٰمٓ	عٓسٓقٓ	كَذٰلِكَ	يُوْحِيْٓ
حَمِید مَجِید صاحبِ حمد، صاحبِ مجد	عَلِیم سَمِیع قَدِیر: بہت جاننے والا، بہت سننے والا، کامل قدرت رکھنے والا	اسی طرح	وہ وحی کرتا ہے

حٰمٓ ﴿2﴾ عٓسٓقٓ ﴿3﴾ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ

حَمِید مَجِید: صاحبِ حمد، صاحبِ مجد۔ عَلِیم سَمِیع قَدِیر: بہت جاننے والا، بہت سننے والا، کامل قدرت رکھنے والا۔ اسی طرح

اِلَيْكَ	وَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكَ	اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ
تیری طرف	اور	طرف	وہ لوگ	تجھ سے پہلے	اللہ	کامل غلبہ والا	حکمت والا

اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿4﴾

کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا اللہ تیری طرف وحی کرتا ہے اور اُن کی طرف بھی کرتا رہا ہے جو تجھ سے پہلے تھے۔

لَهٗ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ
اس کا	جو	میں	آسمان (جمع)	اور	جو	میں	زمین

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ

اُسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے

وَ	هُوَ	الْعَلِيُّ	الْعَظِيْمُ	تَكَادُ	السَّمٰوٰتُ	يَتَفَطَّرْنَ	مِنْ	فَوْقِهِنَّ
اور	وہ	بڑائی والا	صاحبِ عظمت	وہ قریب ہوتی ہے	آسمان (جمع)	وہ پھٹ جاتی ہیں	سے	ان کے اوپر

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿5﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ

اور وہ بہت بلند مرتبہ (اور) صاحبِ عظمت ہے۔ قریب ہے کہ آسمان اپنے اُوپر سے پھٹ پڑیں

وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَ	يَسْتَغْفِرُوْنَ	لِمَنْ	فِي	الْاَرْضِ
اور	فرشتے	وہ تسبیح کرتے ہیں	حمد کے ساتھ	ان کا ربّ	اور	وہ بخشش مانگتے ہیں	اس کے لئے	میں	زمین

وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ

اور فرشتے اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ (اُس کی) تسبیح کر رہے ہوں اور وہ ان کے لئے جو زمین میں ہیں بخشش طلب کر رہے ہوں۔

اَلَآ	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ
خبردار	یقیناً	اللہ	وہ	بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا

اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝6

خبردار! یقیناً اللہ ہی بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ	اللّٰهُ	حَفِيْظٌ	عَلَيْهِمْ
اور	وہ لوگ	انہوں نے بنایا	اس کے سوا	دوست (جمع)	اللہ	نگہبان	ان پر

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۖ

اور اُن پر بھی اللہ ہی نگہبان ہے جنہوں نے اس کے سوا دوست بنا رکھے ہیں

وَ	مَآ	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ	وَ	كَذٰلِكَ
اور	نہیں	تُو	ان پر	داروغہ	اور	اسی طرح

وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝7 وَكَذٰلِكَ

جبکہ تُو اُن پر داروغہ نہیں۔ اور اسی طرح

اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	لِّتُنْذِرَ	اُمَّ	الْقُرٰى
ہم نے وحی کیا	تیری طرف	قرآن	عربی	تا کہ تُو ڈرائے	ماں	بستیاں

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى

ہم نے تیری طرف عربی قرآن وحی کیا تا کہ تو بستیوں کی ماں کو

وَ	مَنْ	حَوْلَهَا	وَ	تُنْذِرَ	يَوْمَ	الْجَمْعِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ
اور	جو	اس کے اردگرد	اور	تُو ڈراتا ہے	دن	جمع ہونا	نہیں	شک	اس میں

وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ

اور جو اسکے اردگرد ہیں ڈرائے اور تُو اسے اجتماع کے دن سے ڈرائے جس میں کوئی شک نہیں۔

فَرِيْقٌ	فِي	الْجَنَّةِ	وَ	فَرِيْقٌ	فِي	السَّعِيْرِ
گروہ	میں	جنت	اور	گروہ	میں	بھڑکتی ہوئی آگ

فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ⑧

ایک گروہ جنت میں ہوگا تو ایک گروہ بھڑکتی ہوئی آگ میں۔

وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَجَعَلَهُمْ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	وَّلٰكِنْ
اور	اگر	اس نے چاہا	اللہ	وہ ضرور انہیں بنا دیتا	امت	ایک	اور لیکن

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ

اور اگر اللہ چاہتا تو اُنہیں ایک ہی امّت بنا دیتا۔ لیکن

يُّدْخِلُ	مَنْ	يَّشَآءُ	فِيْ	رَحْمَتِهٖ	وَ	الظّٰلِمُوْنَ
وہ داخل کرتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	میں	اس کی رحمت	اور	ظالم (جمع)

يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمُوْنَ

وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے اور جہاں تک ظالموں کا تعلق ہے

مَا	لَهُمْ	مِّنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ
نہیں	ان کے لئے	سے	دوست	اور	نہ	مددگار

مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ⑨

تو اُن کے لئے نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار۔

اَمِ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ	فَاللّٰهُ	هُوَ	الْوَلِيُّ
کیا	انہوں نے بنایا	اس کے سوا	دوست (جمع)	پس اللہ	وہ	بہترین دوست

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ

کیا اُنہوں نے اس کے سوا دوست پکڑ رکھے ہیں؟ پس اللہ ہی ہے جو بہترین دوست ہے

وَ	هُوَ	يُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَ	هُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
اور	وہ	وہ زندہ کرتا ہے	مردے	اور	وہ	پر	ہر	چیز	دائمی قدرت رکھنے والا

وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑩ ع

اور وہی ہے جو مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

ع 1 10 2

وَ	مَا	اخْتَلَفْتُمْ	فِيْهِ	مِنْ	شَيْءٍ	فَحُكْمُهٗٓ	اِلَى	اللّٰهِ
اور	جو	تم نے اختلاف کیا	اس میں	سے	چیز	پس اس کا فیصلہ	طرف	اللہ

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ

اور جس چیز میں بھی تم اختلاف کرو تو اُس کا فیصلہ اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔

ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبِّيْ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَ	اِلَيْهِ	اُنِيْبُ
یہ، وہ	اللہ	میرا ربّ	اس پر	میں نے توکّل کیا	اور	اس کی طرف	میں جھکتا ہوں

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ⑪

یہ ہے اللہ جو میرا ربّ ہے۔ اُسی پر میں توکّل کرتا ہوں اور اُسی کی طرف میں جھکتا ہوں۔

فَاطِرُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ	اَنْفُسِكُمْ	اَزْوَاجًا
پیدا کرنے والا	آسمان (جمع)	اور	زمین	اس نے بنایا	تمہارے لئے	سے	تمہارے نفوس	جوڑے

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا

وہ آسمانوں اور زمین کو عدم سے پیدا کرنے والا ہے۔ اُس نے تمہارے لئے تمہی میں سے جوڑے بنائے

وَّ	مِنَ	الْاَنْعَامِ	اَزْوَاجًا	يَذْرَؤُكُمْ	فِيْهِ	لَيْسَ	كَمِثْلِهٖ	شَيْءٌ
اور	میں	مویشی (جمع)	جوڑے	وہ تمہاری افزائش کرتا ہے	اس میں	نہیں	اس کی مانند	چیز

وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ

اور مویشیوں کے جوڑے بھی۔ وہ اس میں تمہاری افزائش کرتا ہے۔ اُس جیسا کوئی نہیں۔

وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ	لَهٗ	مَقَالِيْدُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
اور	وہ	بہت سننے والا	گہری نظر رکھنے والا	اس کے لئے	کنجیاں	آسمان (جمع)	اور	زمین

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ⑫ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

وہ بہت سننے والا (اور) گہری نظر رکھنے والا ہے۔ اُسی کے قبضہ میں آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں۔

يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ
وہ کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لئے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ تنگ کرتا ہے	یقیناً وہ	ہر چیز کا	خوب علم رکھنے والا

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑬

وہ رزق کو جس کے لئے چاہے کُشادہ کرتا ہے اور تنگ بھی کر دیتا ہے۔ یقیناً وہ ہر چیز کا خوب علم رکھنے والا ہے۔

شَرَعَ	لَكُمْ	مِّنَ	الدِّيْنِ	مَا	وَصّٰى	بِهٖ	نُوْحًا	وَّ	الَّذِيْٓ
اُس نے احکام جاری کئے	تمہارے لئے	سے	دین	جو	اس نے وصیت کی	اس کی	نوح	اور	وہ جو

شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ

اُس نے تمہارے لئے دین میں سے وہی احکام جاری کئے ہیں جن کا اس نے نوح کو بھی تاکیدی حکم دیا تھا۔اور جو

اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	وَمَا	وَصَّيْنَا	بِهٖٓ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	مُوْسٰى	وَ	عِيْسٰٓى
ہم نے وحی کی	تیری طرف	اور جو	ہم نے وصیت کی	اس کی	ابراہیم	اور	موسیٰ	اور	عیسیٰ

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى

ہم نے تیری طرف وحی کیا ہے اور جس کا ہم نے ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو بھی تاکیدی حکم دیا تھا،

اَنْ	اَقِيْمُوا	الدِّيْنَ	وَ	لَا تَتَفَرَّقُوْا	فِيْهِ
کہ	تم قائم کرو	دین	اور	تم اختلاف نہ کرو	اس میں

اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۭ

وہ یہی تھا کہ تم دین کو مضبوطی سے قائم کرو اور اس بارہ میں کوئی اختلاف نہ کرو۔

كَبُرَ	عَلَى	الْمُشْرِكِيْنَ	مَا	تَدْعُوْهُمْ	اِلَيْهِ
وہ بھاری ہوا	پر	مشرکین	جو	تو انہیں بلاتا ہے	اس کی طرف

كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ۭ

بہت بھاری ہے مشرکوں پر وہ بات جس کی طرف تُو اُنہیں بلاتا ہے۔

اَللّٰهُ	يَجْتَبِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ	يَّشَاۗءُ	وَ	يَهْدِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ	يُّنِيْبُ
اللہ	وہ چن لیتا ہے	اس کی طرف	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے	اس کی طرف	جو	وہ جھکتا ہے

اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ⑭

اللہ جسے چاہتا ہے اپنے لئے چُن لیتا ہے اور اپنی طرف اُسے ہدایت دیتا ہے جو (اس کی طرف) جھکتا ہے۔

وَ	مَا تَفَرَّقُوْٓا	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ مَا	جَاۗءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًۢا	بَيْنَهُمْ
اور	انہوں نے تفرقہ نہیں کیا	سوائے	اس کے بعد جو	وہ ان کے پاس آیا	علم	بغاوت کرنا	ان کے درمیان

وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ

اور اُنہوں نے تفرقہ نہیں کیا مگر ایک دوسرے کے خلاف بغاوت کرتے ہوئے بعد اِس کے کہ اُن کے پاس علم آچکا تھا

وَ	لَوْ	لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ	رَّبِّكَ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى
اور	اگر	نہ	فرمان/بات	وہ گزر گئی	سے	تیرا رب	طرف	مدت ۔ میعاد	معین ۔ مقرر

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى

اور اگر تیرے ربّ کا یہ فرمان معین مدت تک کے لئے جاری نہ ہو چکا ہوتا

لَّقُضِىَ	بَيْنَهُمْ	وَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اُوْرِثُوا	الْكِتٰبَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ
ضرور وہ فیصلہ کر دیا جاتا	ان کے درمیان	اور	یقیناً	وہ لوگ	وہ وارث بنائے گئے	کتاب	ان کے بعد

لَّقُضِىَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ

تو ضرور اُن کے درمیان فیصلہ چکا دیا جاتا اور یقیناً وہ لوگ جنہیں اُن کے بعد کتاب کا وارث بنایا گیا

لَفِىْ	شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِيْبٍ	فَلِذٰلِكَ	فَادْعُ
ضرور میں	شک	اس سے	بے چین کرنے والا	پس اسی بنا پر	پس تُو دعوت دے

لَفِىْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ⑮ فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ

اس کے متعلق ایک بے چین کر دینے والے شک میں پڑے ہوئے ہیں ۔ پس اِسی بنا پر چاہئے کہ تُو انہیں دعوت دے

وَاسْتَقِمْ	كَمَآ	اُمِرْتَ	وَ	لَا تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَهُمْ	وَ	قُلْ	اٰمَنْتُ
اور تُو قائم رہ	جیسا کہ	تجھے حکم دیا گیا	اور	تُو پیروی نہ کر	ان کی خواہشات	اور	تُو کہہ دے	میں ایمان لایا

وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ

اور مضبوطی سے اپنے موقف پر قائم ہو جا جیسے تجھے حکم دیا جاتا ہے اور اُن کی خواہشات کی پیروی نہ کر اور کہہ دے کہ میں اس پر ایمان لا چکا ہوں

بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنْ	كِتٰبٍ	وَ	اُمِرْتُ	لِاَعْدِلَ	بَيْنَكُمْ
اس پر جو	اس نے اتارا	اللہ	سے	کتاب	اور	مجھے حکم دیا گیا ہے	کہ میں انصاف کروں	تمہارے درمیان

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ

جو کتاب ہی کی باتوں میں سے اللہ نے اُتارا ہے ۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کا معاملہ کروں ۔

اَللّٰهُ	رَبُّنَا	وَ	رَبُّكُمْ	لَنَآ	اَعْمَالُنَا	وَ	لَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ
اللہ	ہمارا ربّ	اور	تمہارا ربّ	ہمارے لئے	ہمارے اعمال	اور	تمہارے لئے	تمہارے اعمال

اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ؕ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ

اللہ ہی ہمارا ربّ اور تمہارا بھی ربّ ہے ۔ ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال ہیں ۔

لَا	حُجَّةَ	بَيۡنَنَا	وَ	بَيۡنَكُمۡ	اَللّٰهُ	يَجۡمَعُ	بَيۡنَنَا
نہیں	جھگڑا/ دلیل	ہمارے درمیان	اور	تمہارے درمیان	اللہ	وہ جمع کرتا ہے	ہمارے درمیان

لَا حُجَّةَ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمۡ ؕ اَللّٰهُ يَجۡمَعُ بَيۡنَنَا ۚ

ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا (کام) نہیں (آسکتا)۔ اللہ ہمیں اکٹھا کرے گا

وَ	اِلَيۡهِ	الۡمَصِيۡرُ	وَ	الَّذِيۡنَ	يُحَآجُّوۡنَ	فِي	اللّٰهِ
اور	اس کی طرف	لوٹنا	اور	وہ لوگ	وہ جھگڑا کرتے ہیں	میں	اللہ

وَاِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ؕ ⑯ وَالَّذِيۡنَ يُحَآجُّوۡنَ فِي اللّٰهِ

اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور وہ لوگ جو اللہ کے بارہ میں اس کے بعد بھی جھگڑتے ہیں

مِنۡ	بَعۡدِ	مَا	اسۡتُجِيۡبَ	لَهٗ	حُجَّتُهُمۡ	دَاحِضَةٌ	عِنۡدَ	رَبِّهِمۡ
سے	بعد	جو	وہ قبول کرلیا گیا	اس کے لئے	ان کی دلیل	باطل	پاس	ان کا رب

مِنۡۢ بَعۡدِ مَا اسۡتُجِيۡبَ لَهٗ حُجَّتُهُمۡ دَاحِضَةٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ

کہ اسے قبول کرلیا گیا ہے اُن کی دلیل اُن کے ربّ کے حضور باطل ہے

وَ	عَلَيۡهِمۡ	غَضَبٌ	وَّ	لَهُمۡ	عَذَابٌ	شَدِيۡدٌ
اور	ان پر	غضب	اور	ان کے لئے	عذاب	شدید

وَعَلَيۡهِمۡ غَضَبٌ وَّلَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ⑰

اور ان پر ہی غضب ہوگا اور اُن کے لئے سخت عذاب (مقدر) ہے۔

اَللّٰهُ	الَّذِىۡۤ	اَنۡزَلَ	الۡكِتٰبَ	بِالۡحَقِّ	وَ	الۡمِيۡزَانَ
اللہ	وہ جو	اس نے نازل کیا	کتاب	حق کے ساتھ	اور	میزان۔ترازو

اَللّٰهُ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ وَالۡمِيۡزَانَ ؕ

اللہ وہ ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب اور میزان کو اُتارا

وَ	مَا	يُدۡرِيۡكَ	لَعَلَّ	السَّاعَةَ	قَرِيۡبٌ	يَسۡتَعۡجِلُ	بِهَا
اور	کیا	وہ تجھے آگاہ کرتا ہے	شاید	گھڑی	قریب	وہ جلدی طلب کرتا ہے	اس کو

وَمَا يُدۡرِيۡكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيۡبٌ ⑱ يَسۡتَعۡجِلُ بِهَا

اور تجھے کیا چیز سمجھائے کہ بعید نہیں کہ وہ گھڑی قریب ہو۔ اس کے جلد ظاہر ہونے کا مطالبہ وہی کرتے ہیں

الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِهَا	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مُشْفِقُوْنَ	مِنْهَا
وہ لوگ	نہیں	وہ ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	ڈرنے والے	اس سے

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ

جو اس پر ایمان نہیں لاتے اور وہ لوگ جو ایمان لائے اس سے ڈرتے ہیں

وَ	يَعْلَمُوْنَ	اَنَّهَا	الْحَقُّ	اَلَآ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اور	وہ جانتے ہیں	کہ وہ	حق	خبردار	یقیناً	وہ لوگ

وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور جانتے ہیں کہ وہ حق ہے۔ خبردار! یقیناً وہ

يُمَارُوْنَ	فِي	السَّاعَةِ	لَفِيْ	ضَلٰلٍ	بَعِيْدٍ	اَللّٰهُ	لَطِيْفٌۢ	بِعِبَادِهٖ
وہ جھگڑتے ہیں	میں	قیامت	ضرور میں	گمراہی	دور	اللہ	بہت مہربان	اپنے بندوں پر

يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿19﴾ اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ

جو ساعت کے بارہ میں جھگڑتے ہیں پرلے درجہ کی گمراہی میں مبتلا ہیں۔ اللہ اپنے بندوں کے حق میں نرمی کا سلوک کرنے والا ہے۔

يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	هُوَ	الْقَوِيُّ	الْعَزِيْزُ
وہ رزق دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ	طاقتور	کامل غلبہ والا

ع 2 10 3

يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿20﴾ ع

وہ جسے چاہتا ہے رزق عطا کرتا ہے اور وہی بہت طاقتور (اور) کامل غلبہ والا ہے۔

مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	حَرْثَ	الْاٰخِرَةِ	نَزِدْ	لَهٗ	فِيْ	حَرْثِهٖ
جو	وہ تھا	وہ چاہتا ہے	کھیتی	آخرت	ہم زیادہ کریں گے	اس کے لئے	میں	اس کی کھیتی

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ

جو آخرت کی کھیتی پسند کرتا ہے ہم اُس کے لئے اُس کی کھیتی میں اضافہ کر دیتے ہیں

وَ	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	حَرْثَ	الدُّنْيَا	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا
اور	جو	وہ تھا	وہ چاہتا ہے	کھیتی	دنیا	ہم اسے دیں گے	اس سے

وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا

اور جو دنیا کی کھیتی چاہتا ہے ہم اُسی میں سے اُسے دیتے ہیں

وَ	مَا	لَهٗ	فِي	الْاٰخِرَةِ	مِنْ	نَّصِيْبٍ
اور	نہیں	اس کے لئے	میں	آخرت	کوئی	حصہ

وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿21﴾

اس حال میں کہ آخرت میں اس کے لئے کوئی حصہ نہیں ہوگا۔

اَمْ	لَهُمْ	شُرَكٰٓؤُا	شَرَعُوْا	لَهُمْ	مِّنَ	الدِّيْنِ
یا	ان کے لئے	شریک (جمع)	انہوں نے احکام جاری کئے	ان کے لئے	میں سے	دین

اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ

کیا اُن کے حامی ایسے شرکاء ہیں جنہوں نے اُن کی خاطر ایسے دینی احکام جاری کئے

مَا	لَمْ يَاْذَنْ	بِهِ	اللّٰهُ	وَ	لَوْ	لَا	كَلِمَةُ	الْفَصْلِ
جو	اس نے اجازت نہیں دی	اس کی	اللہ	اور	اگر	نہیں	فرمان	فیصلہ

مَا لَمْ يَاْذَنْ بِهِ اللّٰهُ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ

جن کا اللہ نے کوئی حکم نہیں دیا تھا؟ اور اگر طریقِ فیصلہ کا فرمان موجود نہ ہوتا

لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
ضرور وہ فیصلہ کر دیا جاتا	ان کے درمیان	اور	یقیناً	ظالم (جمع)	ان کے لئے	عذاب	دردناک

لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿22﴾

تو ان کے درمیان معاملہ فوری نپٹا دیا جاتا اور یقیناً ظالموں کے لئے دردناک عذاب (مقدر) ہے۔

تَرَى	الظّٰلِمِيْنَ	مُشْفِقِيْنَ	مِمَّا	كَسَبُوْا	وَ	هُوَ	وَاقِعٌۢ	بِهِمْ
تو دیکھتا ہے	ظلم کرنے والے	ڈرنے والے	اس کی وجہ سے	انہوں نے کمایا	اور	وہ	ہونے والا	ان کے ساتھ

تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۭ

تو ظالموں کو اس کسب کے نتیجہ سے ڈرتا ہوا دیکھے گا جو اُنہوں نے کمایا حالانکہ وہ تو اُن کے ساتھ ہو کر رہنے والا ہے۔

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فِيْ	رَوْضٰتِ	الْجَنّٰتِ
اور	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	نیک اعمال	میں	باغات	جنت (جمع)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے وہ جنتوں کے باغات میں ہوں گے۔

لَهُمْ	مَّا	يَشَآءُوْنَ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَضْلُ	الْكَبِيْرُ
ان کے لئے	جو	وہ چاہتے ہیں	پاس	ان کا رب	یہ،وہ	وہ	فضل	بڑا

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿23﴾

اُنہیں اُن کے ربّ کے حضور وہ ملے گا جو وہ چاہا کرتے تھے۔ یہی ہے وہ جو فضل کبیر ہے۔

ذٰلِكَ	الَّذِيْ	يُبَشِّرُ	اللّٰهُ	عِبَادَهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
یہ،وہ	وہ جو	وہ خوشخبری دیتا ہے	اللہ	اس کے بندے	وہ لوگ	وہ ایمان لائے

ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

یہ وہی ہے جس کی اللہ اپنے اُن بندوں کو خوشخبری دیتا رہا ہے جو ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	قُلْ	لَّآ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا
اور	انہوں نے عمل کیے	نیک اعمال	تو کہہ دے	نہیں	میں تم سے مانگتا ہوں	اس پر	اجر

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا

اور نیک اعمال بجالائے۔ تُو کہہ دے میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا،

اِلَّا	الْمَوَدَّةَ	فِي	الْقُرْبٰى	وَ	مَنْ	يَّقْتَرِفْ	حَسَنَةً
مگر	محبت	میں	اقرباء	اور	جو	وہ کماتا ہے	نیکی

اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۭ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً

ہاں تم آپس میں اقرباء کی سی محبت پیدا کرو۔ اور جو کسی (معدوم) نیکی کو اُجاگر کرتا ہے

نَّزِدْ	لَهٗ	فِيْهَا	حُسْنًا	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ
ہم زیادہ کریں گے	اس کے لئے	اس میں	حُسن/اچھائی	یقیناً	اللہ	بہت بخشنے والا	بہت شکر قبول کرنے والا

نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿24﴾

ہم اس میں اسکے لئے مزید حُسن پیدا کر دیں گے۔ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بہت ہی شکر قبول کرنے والا ہے۔

اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	فَاِنْ يَّشَاِ	اللّٰهُ
کیا	وہ کہتے ہیں	اس نے گھڑا	پر	اللہ	جھوٹ	پس اگر وہ چاہے	اللہ

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ

کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اللہ پر جھوٹ گھڑ لیا ہے؟ پس اگر اللہ چاہتا

يَخْتِمْ	عَلٰى	قَلْبِكَ	وَ	يَمْحُ	اللّٰهُ	الْبَاطِلَ
وہ مہر لگا دیتا ہے	اوپر	تیرا دل	اور	وہ مٹاتا ہے	اللہ	جھوٹ

يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ

تو تیرے دل پر مہر لگا دیتا اور جھوٹ کو اللہ مٹا دیا کرتا ہے

وَ	يُحِقُّ	الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ
اور	وہ ثابت کرتا ہے	حق	اس کے کلمات کے ساتھ	یقیناً وہ	خوب جاننے والا	سینوں کی باتوں کو

وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿25﴾

اور حق کو اپنے کلمات سے ثابت کر دیتا ہے۔ یقیناً وہ سینوں کی باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔

وَ	هُوَ	الَّذِىْ	يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ	عِبَادِهٖ
اور	وہ	وہ جو	وہ قبول کرتا ہے	توبہ	سے	اس کے بندے

وَهُوَ الَّذِىْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ

اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی طرف سے توبہ قبول کرتا ہے

وَ	يَعْفُوْا	عَنِ	السَّيِّاٰتِ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	تَفْعَلُوْنَ
اور	وہ درگزر کرتا ہے	سے	برائیاں	اور	وہ جانتا ہے	جو	تم کرتے ہو

وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۙ﴿26﴾

اور برائیوں سے درگزر کرتا ہے اور جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

وَ	يَسْتَجِيْبُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
اور	وہ قبول کرتا ہے	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	نیک اعمال

وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور وہ اُن کی دعائیں قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے

وَ	يَزِيْدُهُمْ	مِّنْ	فَضْلِهٖ	وَ	الْكٰفِرُوْنَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ
اور	وہ انہیں بڑھاتا ہے	سے	اس کا فضل	جبکہ	کافر (جمع)	ان کے لئے	عذاب	شدید

وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿27﴾

اور اپنے فضل سے انہیں بڑھا دیتا ہے۔ جبکہ کافروں کے لئے تو بہت سخت عذاب (مقدر) ہے۔

وَ	لَوْ	بَسَطَ	اللّٰهُ	الرِّزْقَ	لِعِبَادِهٖ	لَبَغَوْا	فِي	الْاَرْضِ
اور	اگر	اس نے کشادہ کیا	اللہ	رزق	اس کے بندوں کے لئے	ضرور انہوں نے سرکشی کی	میں	زمین

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ

اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لئے رزق کشادہ کر دیتا تو وہ زمین میں ضرور باغیانہ روش اختیار کرتے

وَلٰكِنْ	يُّنَزِّلُ	بِقَدَرٍ	مَّا	يَشَآءُ	اِنَّهٗ	بِعِبَادِهٖ	خَبِيْرٌ	بَصِيْرٌ
لیکن	وہ نازل کرتا ہے	ایک اندازہ کے مطابق	جو	وہ چاہتا ہے	یقیناً وہ	اس کے بندوں سے	باخبر	گہری نظر رکھنے والا

وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿28﴾

لیکن وہ ایک اندازہ کے مطابق جو چاہتا ہے نازل کرتا ہے۔ یقیناً وہ اپنے بندوں سے ہمیشہ باخبر (اور ان پر) گہری نظر رکھنے والا ہے۔

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	يُنَزِّلُ	الْغَيْثَ	مِنْۢ بَعْدِ مَا	قَنَطُوْا
اور	وہ	وہ جو	وہ نازل کرتا ہے	بارش	بعد اس کے کہ	وہ مایوس ہوئے

وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا

اور وہی ہے جو بارش کو نازل کرتا ہے بعد اس کے کہ وہ مایوس ہو چکے ہوتے ہیں

وَ	يَنْشُرُ	رَحْمَتَهٗ	وَ	هُوَ	الْوَلِيُّ	الْحَمِيْدُ
اور	وہ پھیلاتا ہے	اس کی رحمت	اور	وہ	کارساز۔ دوست	صاحب تعریف

وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿29﴾

اور اپنی رحمت کو پھیلا دیتا ہے۔ اور وہی ہے جو کارساز (اور) صاحبِ تعریف ہے۔

وَ	مِنْ	اٰيٰتِهٖ	خَلْقُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
اور	سے	اس کے نشانات	پیدائش	آسمان (جمع)	اور	زمین

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور اسکے نشانات میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش ہے

وَ	مَا	بَثَّ	فِيْهِمَا	مِنْ	دَآبَّةٍ	وَ	هُوَ
اور	جو	اس نے پھیلایا	ان (دونوں) میں	سے	چوپائے (جمع)	اور	وہ

وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ

اور جو اس نے ان دونوں میں چلنے پھرنے والے جاندار پھیلا دیئے اور وہ

عَلٰی	جَمْعِهِمْ	اِذَا	يَشَآءُ	قَدِيْرٌ	وَ	مَآ	اَصَابَكُمْ	مِّنْ	مُّصِيْبَةٍ
پر	ان کا اکٹھا کرنا	جب	وہ چاہتا ہے	قدرت رکھنے والا	اور	جو	وہ تم کو پہنچا	سے	مصیبت

عَلٰی جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ؏ (30) وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ ع 3 10 4

انہیں اکٹھا کرنے پر خوب قادر ہے جب وہ چاہے گا۔ اور تمہیں جو مصیبت پہنچتی ہے

فَبِمَا	كَسَبَتْ	اَيْدِيْكُمْ	وَ	يَعْفُوْا	عَنْ	كَثِيْرٍ
پس بسبب اس کے جو	اس نے کمایا	تمہارے ہاتھ	اور	وہ درگزر کرتا ہے	سے	بہت

فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ (31)

تو وہ اس سبب سے ہے جو تمہارے اپنے ہاتھوں نے کمایا۔ جبکہ وہ بہت سی باتوں سے درگزر کرتا ہے۔

وَ	مَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	فِي	الْاَرْضِ
اور	نہیں	تم	ہرگز عاجز کرنے والے	میں	زمین

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚۖ

اور تم زمین میں عاجز کرنے والے نہیں بن سکتے

وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ
اور	نہیں	تمہارے لئے	سے	سوائے	اللہ	سے	دوست	اور	نہیں	مددگار

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ (32)

اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی سرپرست اور مددگار نہیں۔

وَ	مِنْ	اٰيٰتِهِ	الْجَوَارِ	فِي	الْبَحْرِ	كَالْاَعْلَامِ
اور	سے	اس کے نشانات	کشتیاں	میں	سمندر	پہاڑوں جیسی

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ؕ (33)

اور اس کے نشانات میں سے سمندر میں چلنے والی پہاڑوں جیسی (بلند) کشتیاں ہیں۔

اِنْ يَّشَاْ	يُسْكِنِ	الرِّيْحَ	فَيَظْلَلْنَ	رَوَاكِدَ	عَلٰی	ظَهْرِهٖ
اگر وہ چاہے	وہ ساکن کردے	ہوا	پس وہ ہوجاتی ہیں	کھڑی ہونے والیاں	پر	اس کی سطح

اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰی ظَهْرِهٖ ؕ

اگر وہ چاہے تو ہوا کو ساکن کردے پس وہ اس (سمندر) کی سطح پر کھڑی کی کھڑی رہ جائیں۔

اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ	صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ
یقیناً	میں	یہ، وہ	ضرور نشانات	ہر ایک کے لئے	بہت صبر کرنے والا	بہت شکر کرنے والا

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿34﴾

یقیناً اِس بات میں ہر بہت صبر کرنے والے اور بہت شکر کرنے والے کے لئے نشانات ہیں۔

اَوْ	يُوْبِقْهُنَّ	بِمَا	كَسَبُوْا	وَ	يَعْفُ	عَنْ	كَثِيْرٍ
یا	وہ انہیں ہلاک کردے گا	اس کی وجہ سے جو	انہوں نے کمایا	اور	وہ درگزر کرتا ہے	سے	بہت

اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿35﴾

یا اُن (کشتیوں) کو اُن (سواروں) کے کسب کی وجہ سے ہلاک کردے جو وہ کرتے رہے۔ اور بہت سی باتوں سے وہ درگزر کرتا ہے۔

وَ	يَعْلَمَ	الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِنَا
اور	وہ جانتا ہے	وہ لوگ	وہ جھگڑا کرتے ہیں	میں	ہماری آیات

وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا

اور تا جان لیں وہ لوگ جو ہماری آیات کے بارہ میں جھگڑتے ہیں

مَا	لَهُمْ	مِّنْ	مَّحِيْصٍ	فَمَآ	اُوْتِيْتُمْ	مِّنْ	شَيْءٍ
نہیں	ان کے لئے	سے	بھاگنے کی جگہ	پس جو	تم دیئے گئے	سے	چیز

مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿36﴾ فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ

(کہ) اُن کے فرار کی کوئی جگہ نہیں۔ پس جو بھی تمہیں دیا گیا ہے

فَمَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	مَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	خَيْرٌ
پس فائدہ	زندگی	دنیا	اور	جو	پاس	اللہ	بہتر۔ اچھا

فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

وہ دنیا کی زندگی کا عارضی سامان ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ اچھا

وَّ	اَبْقٰى	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَلٰى	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ
اور	زیادہ باقی رہنے والا	ان لوگوں کے لئے	وہ ایمان لائے	اور	پر	ان کا رب	وہ توکّل کرتے ہیں

وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿37﴾

اور اُن لوگوں کے لئے سب سے زیادہ باقی رہنے والا ہے جو ایمان لائے اور اپنے رب پر توکّل کرتے ہیں۔

وَ	الَّذِيْنَ	يَجْتَنِبُوْنَ	كَبٰٓئِرَ	الْاِثْمِ	وَ	الْفَوَاحِشَ
اور	وہ لوگ	وہ اجتناب کرتے ہیں	بڑے	گناہ	اور	بے حیائیاں

وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ

اور جو بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں

وَ	اِذَا مَا	غَضِبُوْا	هُمْ	يَغْفِرُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	اسْتَجَابُوْا	لِرَبِّهِمْ
اور	جب کبھی	وہ غضب ناک ہوئے	وہ	وہ معاف کرتے ہیں	اور	وہ لوگ	انہوں نے لبیک کہا	ان کے ربّ کے لئے

وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ۚ﴿38﴾ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ

اور جب وہ غضبناک ہوں تو بخشش سے کام لیتے ہیں۔ اور جو اپنے ربّ کی آواز پر لبیک کہتے ہیں

وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اَمْرُهُمْ	شُوْرٰى	بَيْنَهُمْ
اور	انہوں نے قائم کی	نماز	اور	ان کا معاملہ	مشورہ کرنا	ان کے درمیان

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۖ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۖ

اور نماز قائم کرتے ہیں اور اُن کا امر باہمی مشورہ سے طے ہوتا ہے

وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	اِذَآ	اَصَابَهُمُ	الْبَغْىُ
اور	اس میں سے جو	ہم نے ان کو رزق دیا	وہ خرچ کرتے ہیں	اور	وہ لوگ	جب	وہ ان کو پہنچا	زیادتی

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۚ﴿39﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْىُ

اور اس میں سے جو ہم نے اُنہیں عطا کیا خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ جن پر جب زیادتی ہوتی ہے

هُمْ	يَنْتَصِرُوْنَ	وَ	جَزٰٓؤُا	سَيِّئَةٍ	سَيِّئَةٌ	مِّثْلُهَا
وہ	وہ بدلہ لیتے ہیں	اور	بدلہ	بدی	بدی	اس جیسی

هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿40﴾ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ

تو وہ بدلہ لیتے ہیں۔ اور بدی کا بدلہ، کی جانے والی بدی کے برابر ہوتا ہے۔

فَمَنْ	عَفَا	وَ	اَصْلَحَ	فَاَجْرُهٗ	عَلَى	اللّٰهِ
پس جو	اس نے معاف کیا	اور	اس نے اصلاح کی	پس اس کا اجر	پر	اللہ

فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ

پس جو کوئی معاف کرے بشرطیکہ وہ اصلاح کرنے والا ہو تو اس کا اجر اللہ پر ہے۔

اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	لَمَنِ	انْتَصَرَ	بَعْدَ	ظُلْمِهٖ
یقیناً وہ	نہیں	وہ پسند کرتا ہے	ظلم کرنے والے	اور	ضرور جو	اس نے بدلہ لیا	بعد	اس کا ظلم

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿41﴾ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ

یقیناً وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔اور جو کوئی اپنے اوپر ظلم کے بعد بدلہ لیتا ہے

فَاُولٰٓئِكَ	مَا	عَلَيْهِمْ	مِّنْ	سَبِيْلٍ	اِنَّمَا	السَّبِيْلُ	عَلَى	الَّذِيْنَ
پس وہ لوگ	نہیں	ان پر	سے	الزام۔راستہ	صرف	الزام۔راستہ	پر	وہ لوگ

فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿42﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ

تو یہی وہ لوگ ہیں جن پر کوئی الزام نہیں۔الزام تو صرف اُن پر ہے

يَظْلِمُوْنَ	النَّاسَ	وَ	يَبْغُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ
وہ ظلم کرتے ہیں	لوگ	اور	وہ سرکشی کرتے ہیں	میں	زمین	بغیر	حق

يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ

جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق سرکشی سے کام لیتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَ	لَمَنْ	صَبَرَ
یہ لوگ	ان کے لئے	عذاب	دردناک	اور	ضرور جو	اس نے صبر کیا

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿43﴾ وَلَمَنْ صَبَرَ

یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب (مقدر) ہے۔اور جو صبر کرے

وَ	غَفَرَ	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَمِنْ	عَزْمِ الْاُمُوْرِ
اور	اس نے معاف کیا	یقیناً	یہ،وہ	ضرور میں سے	اولواالعزم باتیں/امور

ع 4 14 5 وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿44﴾

اور بخش دے تو یقیناً یہ اُولوالعزم باتوں میں سے ہے۔

وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ	وَّلِيٍّ	مِّنْ بَعْدِهٖ
اور	جسے	وہ گمراہ ٹھہراتا ہے	اللہ	پس نہیں	اس کے لئے	سے	دوست	اس کے بعد

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ

اور جسے اللہ گمراہ ٹھہرادے تو اُس کے لئے اس کے بعد کوئی مددگار نہیں

وَ	تَرَى	الظّٰلِمِيْنَ	لَمَّا	رَاَوُا	الْعَذَابَ	يَقُوْلُوْنَ
اور	تو دیکھتا ہے	ظالم (جمع)	جب	انہوں نے دیکھا	عذاب	وہ کہتے ہیں

وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ

اورتُو ظالموں کو دیکھے گا کہ جب وہ عذاب کا سامنا کریں گے تو کہیں گے

هَلْ	اِلٰى	مَرَدٍّ	مِّنْ	سَبِيْلٍ	وَ	تَرٰىهُمْ
کیا	طرف	ٹالا جانا/لوٹنا	سے	راہ	اور	تو ان کو دیکھتا ہے

هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ۚ (45) وَتَرٰىهُمْ

کہ کیا (اس کے) ٹالے جانے کی کوئی راہ ہے؟ اور تو اُنہیں دیکھے گا

يُعْرَضُوْنَ	عَلَيْهَا	خٰشِعِيْنَ	مِنَ	الذُّلِّ	يَنْظُرُوْنَ	مِنْ	طَرْفٍ	خَفِيٍّ
وہ پیش کئے جائیں گے	اس پر	عاجزی کرنے والے	سے	ذلت	وہ دیکھتے ہیں	سے	طرف۔نظر	پوشیدہ

يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ

کہ وہ اس (عذاب) کے سامنے پیش کئے جائیں گے۔ ذلّت کی وجہ سے نہایت عاجزانہ حالت میں۔ وہ نظر خفی سے (اُسے) دیکھ رہے ہوں گے۔

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	الْخٰسِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
اور	اس نے کہا	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	یقیناً	گھاٹا پانے والے	وہ لوگ	انہوں نے گھاٹے میں ڈالا	ان کے نفوس

وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

اور وہ لوگ جو ایمان لائے، کہیں گے کہ یقیناً گھاٹا پانے والے تو وہی ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو

وَ	اَهْلِيْهِمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اَلَآ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	فِيْ	عَذَابٍ	مُّقِيْمٍ
اور	ان کے اہل	دن	قیامت	خبردار	یقیناً	ظالم (جمع)	میں	عذاب	ٹھہر جانے والا

وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ (46)

اور اپنے اہل وعیال کو قیامت کے دن گھاٹے میں ڈالا۔ خبردار یقیناً ظلم کرنے والے ایک ٹھہر جانے والے عذاب میں مبتلا ہوں گے۔

وَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ	مِّنْ	اَوْلِيَآءَ	يَنْصُرُوْنَهُمْ	مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ
اور	نہیں	وہ تھا	ان کے لئے	سے	دوست (جمع)	وہ ان کی مدد کرتے ہیں	سے	سوا	اللہ

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ

اور اُن کے کوئی دوست نہیں ہونگے جو اللہ کے سوا اُن کی مدد کریں

وَ	مَنۡ	يُّضۡلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنۡ	سَبِيۡلٍ
اور	جسے	وہ گمراہ ٹھہراتا ہے	اللہ	پس نہیں	اس کے لئے	سے	راستہ

وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ سَبِيۡلٍ ؕ (47)

اور جسے اللہ گمراہ ٹھہرا دے تو اس کے لئے کوئی رستہ نہیں رہے گا۔

اِسۡتَجِيۡبُوۡا	لِرَبِّكُمۡ	مِّنۡ	قَبۡلِ	اَنۡ	يَّاۡتِىَ	يَوۡمٌ
تم لبیک کہو	تمہارے رب کے لئے	سے	پہلے	کہ	وہ آتا ہے	دن

اِسۡتَجِيۡبُوۡا لِرَبِّكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِىَ يَوۡمٌ

اپنے ربّ کے فرمان پر لبیک کہو پیشتر اس سے کہ وہ دن آجائے

لَّا	مَرَدَّ	لَهٗ	مِنَ	اللّٰهِ	مَا	لَكُمۡ	مِّنۡ	مَّلۡجَاٍ	يَّوۡمَٮِٕذٍ
نہیں	ٹلنا/لوٹنا	اس کا	سے	اللہ	نہیں	تمہارے لئے	سے	پناہ گاہ	اس دن

لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمۡ مِّنۡ مَّلۡجَاٍ يَّوۡمَٮِٕذٍ

جس کا ٹلنا اللہ کی طرف سے کسی صورت ممکن نہ ہوگا۔ تمہارے لئے اس دن کوئی پناہ نہیں ہے

وَّ	مَا	لَكُمۡ	مِّنۡ	نَّكِيۡرٍ	فَاِنۡ	اَعۡرَضُوۡا
اور	نہیں	تمہارے لئے	سے	انکار کرنا	پس اگر	انہوں نے منہ پھیرا

وَّمَا لَكُمۡ مِّنۡ نَّكِيۡرٍ (48) فَاِنۡ اَعۡرَضُوۡا

اور تمہارے لئے انکار کی کوئی گنجائش نہیں ہوگی۔ پس اگر وہ منہ پھیر لیں

فَمَاۤ	اَرۡسَلۡنٰكَ	عَلَيۡهِمۡ	حَفِيۡظًا	اِنۡ	عَلَيۡكَ	اِلَّا	الۡبَلٰغُ
پس نہیں	ہم نے تجھے بھیجا	ان پر	نگران	نہیں	تجھ پر	سوائے	پہنچا دینا

فَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ عَلَيۡهِمۡ حَفِيۡظًا ؕ اِنۡ عَلَيۡكَ اِلَّا الۡبَلٰغُ ؕ

تو ہم نے تجھے اُن پر پاسبان بنا کر نہیں بھیجا۔ تجھ پر پیغام پہنچانے کے سوا اور کچھ فرض نہیں

وَ	اِنَّاۤ	اِذَاۤ	اَذَقۡنَا	الۡاِنۡسَانَ	مِنَّا	رَحۡمَةً	فَرِحَ	بِهَا
اور	یقیناً ہم	جب	ہم نے چکھایا	انسان	ہماری طرف سے	رحمت	وہ خوش ہوا	اس سے

وَاِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنَّا رَحۡمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ

اور یقیناً جب ہم اپنی طرف سے انسان کو کوئی رحمت چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے

وَ	اِنْ تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ
اور	اگر وہ ان کو پہنچے	برائی	اس کی وجہ سے جو	اس نے آگے بھیجا	ان کے ہاتھ

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ

اور اگر انہیں خود اپنے ہاتھوں کی بھیجی ہوئی کوئی برائی پہنچتی ہے

فَاِنَّ	الْاِنْسَانَ	كَفُوْرٌ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
تو یقیناً	انسان	سخت ناشکرا	اللہ کے لئے	بادشاہت	آسمان (جمع)	اور	زمین

فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿49﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

تو یقیناً انسان سخت ناشکرا ثابت ہوتا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے۔

يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	يَهَبُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	اِنَاثًا
وہ پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	وہ عطا کرتا ہے	جس کے لئے	وہ چاہتا ہے	لڑکیاں

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا

وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہتا ہے لڑکیاں عطا کرتا ہے

وَّ	يَهَبُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	الذُّكُوْرَ	اَوْ	يُزَوِّجُهُمْ	ذُكْرَانًا	وَّ	اِنَاثًا
اور	وہ عطا کرتا ہے	جس کے لئے	وہ چاہتا ہے	لڑکے	یا	وہ ان کو ملا جلا دیتا ہے	لڑکے	اور	لڑکیاں

وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿50﴾ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ

اور جسے چاہتا ہے لڑکے عطا کرتا ہے۔ یا کبھی اُنہیں باہم ملا جُلا دیتا ہے۔ کچھ نر اور کچھ مادہ۔

وَ	يَجْعَلُ	مَنْ	يَّشَآءُ	عَقِيْمًا	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	قَدِيْرٌ
اور	وہ بنا دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	بانجھ	یقیناً وہ	دائمی علم والا	دائمی قدرت والا

وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿51﴾

نیز جسے چاہے اُسے بانجھ بنا دیتا ہے۔ یقیناً وہ دائمی علم رکھنے والا (اور) دائمی قدرت والا ہے۔

وَ	مَا	كَانَ	لِبَشَرٍ	اَنْ يُّكَلِّمَهُ	اللّٰهُ
اور	نہیں	وہ ہے، وہ تھا	بشر کے لئے	کہ وہ اس سے کلام کرے	اللہ

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ

اور کسی انسان کے لئے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے کلام کرے

اِلَّا	وَحْيًا	اَوْ	مِنْ	وَّرَآئِ	حِجَابٍ	اَوْ	يُرْسِلَ	رَسُوْلًا
مگر	وحی	یا	سے	پیچھے	پردہ	یا	وہ بھیجتا ہے	رسول

اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا

مگر وحی کے ذریعہ یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی پیغام رساں بھیجے

فَيُوْحِيَ	بِاِذْنِهٖ	مَا	يَشَآءُ	اِنَّهٗ	عَلِيٌّ	حَكِيْمٌ
پس وہ وحی کرے گا	اس کے اذن سے	جو	وہ چاہتا ہے	یقیناً وہ	بلند شان والا	حکمت والا

فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿52﴾

جو اُس کے اذن سے جو وہ چاہے وحی کرے۔ یقیناً وہ بہت بلند شان (اور) حکمت والا ہے۔

وَ	كَذٰلِكَ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	رُوْحًا	مِّنْ	اَمْرِنَا
اور	اسی طرح	ہم نے وحی کی	تیری طرف	کلام	سے	ہمارا حکم

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ

اور اسی طرح ہم نے تیری طرف اپنے حکم سے ایک زندگی بخش کلام وحی کیا۔

مَا	كُنْتَ	تَدْرِيْ	مَا	الْكِتٰبُ	وَ	لَا	الْاِيْمَانُ
نہ	تو تھا	تو جانتا ہے	کیا	کتاب	اور	نہ	ایمان

مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ

تو جانتا نہ تھا کہ کتاب کیا ہے اور ایمان کیا ہے

وَلٰكِنْ	جَعَلْنٰهُ	نُوْرًا	نَّهْدِيْ	بِهٖ	مَنْ	نَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِنَا
اور لیکن	ہم نے اسے بنایا	نور	ہم ہدایت دیتے ہیں	اس کے ذریعہ	جسے	ہم چاہتے ہیں	سے	ہمارے بندے

وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ

لیکن ہم ہی نے اسے نور بنایا جس کے ذریعہ ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں

وَ	اِنَّكَ	لَتَهْدِيْٓ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ
اور	یقیناً تو	ضرور تو ہدایت دیتا ہے	طرف	راستہ	سیدھا

وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۙ ﴿53﴾

اور یقیناً تو سیدھے راستہ کی طرف چلاتا ہے۔

صِرَاطِ	اللّٰهِ	الَّذِیْ	لَهٗ	مَا	فِی	السَّمٰوٰتِ
راستہ	اللہ	وہ جو	اس کا	جو	میں	آسمان (جمع)

صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

اُس اللہ کے راستے کی طرف جس کا وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں میں ہے

وَ	مَا	فِی	الْاَرْضِ	اَلَآ	اِلَی	اللّٰهِ	تَصِیْرُ	الْاُمُوْرُ
اور	جو	میں	زمین	خبردار	طرف	اللہ	وہ لوٹتی ہے	کام (جمع)

وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِلَی اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ﴿54﴾ ع

اور جو زمین میں ہے۔ خبردار! اللہ ہی کی طرف تمام معاملات لوٹتے ہیں۔

5 ع 10 6

سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ وَّهِیَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ تِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّ سَبْعَةُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ الزُّخرُف مکی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 90 آیات اور 7 رکوع ہیں۔

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
نام کے ساتھ	اللہ	بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

حٰمٓ	وَالْكِتٰبِ	الْمُبِیْنِ	اِنَّا	جَعَلْنٰهُ	قُرْءٰنًا	عَرَبِیًّا
حَمِید مَجِید صاحبِ حمد، صاحبِ مجد	قسم ہے کتاب کی	کھول کر بیان کرنے والا	یقیناً ہم	ہم نے اسے بنایا	قرآن	فصیح و بلیغ

حٰمٓ ﴿2﴾ ۛۚ وَالْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ﴿3﴾ ۛۙ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِیًّا

حَمِید مَجِید: صاحبِ حمد، صاحبِ مجد۔ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی قسم۔ یقیناً ہم نے اسے فصیح و بلیغ قرآن بنایا

معانقۃ 11 عندالمتقدمین

لَّعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ	وَ	اِنَّهٗ	فِیْۤ	اُمِّ	الْكِتٰبِ	لَدَیْنَا
تاکہ تم	تم عقل کرتے ہو	اور	یقیناً وہ	میں	ماں	کتاب	ہمارے نزدیک

لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿4﴾ ۚ وَاِنَّهٗ فِیْۤ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَیْنَا

تاکہ تم عقل کرو۔ اور یقیناً یہ (قرآن) اُمُّ الکتاب میں ہے (اور) ہمارے نزدیک

لَعَلِیٌّ	حَکِیْمٌ	اَفَنَضْرِبُ	عَنْکُمُ	الذِّکْرَ	صَفْحًا
ضرور بہت بلند شان والا	حکمت والا	کیا پس ہم پھیر لیں گے	تم سے	نصیحت	پہلوتہی کرنا

لَعَلِیٌّ حَکِیْمٌ (5) اَفَنَضْرِبُ عَنْکُمُ الذِّکْرَ صَفْحًا

ضرور بہت بلند شان (اور) حکمت والا ہے۔ کیا ہم تمہیں نصیحت کرنے سے محض اس لئے باز آجائیں گے

اَنْ	کُنْتُمْ	قَوْمًا	مُّسْرِفِیْنَ	وَ	کَمْ
کہ	تم تھے	قوم	حد سے بڑھنے والے	اور	کتنا

اَنْ کُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِیْنَ (6) وَکَمْ

کہ تم ایک حد سے بڑھی ہوئی قوم ہو؟ اور کتنے ہی

اَرْسَلْنَا	مِنْ	نَّبِیٍّ	فِی	الْاَوَّلِیْنَ	وَ	مَا	یَاْتِیْهِمْ	مِّنْ نَّبِیٍّ
ہم نے بھیجے	سے	نبی	میں	پہلے لوگ	اور	نہیں	وہ ان کے پاس آتا ہے	کوئی نبی

اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِیٍّ فِی الْاَوَّلِیْنَ (7) وَمَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ نَّبِیٍّ

نبی ہم نے پہلے لوگوں میں بھیجے تھے۔ اور کوئی نبی ان کے پاس نہیں آتا تھا

اِلَّا	کَانُوْا	بِهٖ	یَسْتَهْزِءُوْنَ	فَاَهْلَکْنَآ	اَشَدَّ	مِنْهُمْ	بَطْشًا
مگر	وہ تھے	اس کے ساتھ	وہ ٹھٹھا کرتے ہیں	پس ہم نے ہلاک کیا	زیادہ سخت	ان میں سے	پکڑ

اِلَّا کَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ (8) فَاَهْلَکْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا

مگر وہ اس کے ساتھ تمسخر کیا کرتے تھے۔ پس ہم نے ان سے بھی زیادہ سخت پکڑ والوں کو ہلاک کر دیا۔

وَّ	مَضٰی	مَثَلُ	الْاَوَّلِیْنَ	وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ
اور	وہ گزر گیا	مثال	پہلے لوگ	اور	ضرور اگر	تو نے ان سے پوچھا

وَّمَضٰی مَثَلُ الْاَوَّلِیْنَ (9) وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ

اور پہلوں کی مثال گزر چکی ہے۔ اور تُو اگر اُن سے پوچھے

مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	لَیَقُوْلُنَّ	خَلَقَهُنَّ	الْعَزِیْزُ	الْعَلِیْمُ
کون	اس نے پیدا کیا	آسمان (جمع)	اور	زمین	ضرور وہ کہیں گے	اس نے انہیں پیدا کیا	کامل غلبہ والا	خوب جاننے والا

مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِیْزُ الْعَلِیْمُ (10) لا

کہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا؟ تو وہ ضرور کہیں گے کہ انہیں کامل غلبہ والے (اور) صاحبِ علم نے پیدا کیا ہے۔

الَّذِیْ	جَعَلَ	لَکُمُ	الْاَرْضَ	مَھْدًا	وَّ	جَعَلَ	لَکُمْ	فِیْھَا	سُبُلًا
وہ جو	اس نے بنایا	تمہارے لئے	زمین	بچھونا	اور	اس نے بنایا	تمہارے لئے	اس میں	راستے

الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ مَھْدًا وَّ جَعَلَ لَکُمْ فِیْھَا سُبُلًا

جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا اور تمہاری خاطر اس میں رستے بنائے

لَّعَلَّکُمْ	تَھْتَدُوْنَ	وَ	الَّذِیْ	نَزَّلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	بِقَدَرٍ
تا کہ تم	تم ہدایت پاتے ہو	اور	وہ جو	اس نے اتارا	سے	آسمان	پانی	ایک اندازہ کے مطابق

لَّعَلَّکُمْ تَھْتَدُوْنَ ﴿11﴾ وَالَّذِیْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ

تا کہ تم ہدایت پاؤ۔ اور وہ جس نے اندازہ کے مطابق آسمان سے پانی اتارا

فَاَنْشَرْنَا	بِهٖ	بَلْدَةً	مَّیْتًا	کَذٰلِكَ	تُخْرَجُوْنَ
پس ہم نے زندہ کیا	اس کے ذریعہ	سرزمین	مردہ	اسی طرح	تم نکالے جاؤ گے

فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا کَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿12﴾

پھر اس سے ہم نے ایک مُردہ سرزمین کو زندہ کر دیا۔ اُسی طرح تم نکالے جاؤ گے۔

وَ	الَّذِیْ	خَلَقَ	الْاَزْوَاجَ	کُلَّھَا
اور	وہ جو	اس نے پیدا کیا	جوڑے	سب کے سب

وَالَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ کُلَّھَا

اور وہ جس نے ہر قسم کے جوڑے بنائے

وَ	جَعَلَ	لَکُمْ	مِّنَ	الْفُلْكِ	وَ	الْاَنْعَامِ	مَا	تَرْکَبُوْنَ
اور	اس نے بنایا	تمہارے لئے	سے	کشتیاں	اور	چوپائے	جو	تم سواری کرتے ہو

وَجَعَلَ لَکُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْکَبُوْنَ ﴿13﴾

اور تمہارے لئے قسم قسم کی کشتیاں اور چوپائے بنائے جن پر تم سواری کرتے ہو۔

لِتَسْتَوٗا	عَلٰی	ظُھُوْرِهٖ	ثُمَّ	تَذْکُرُوْا	نِعْمَةَ	رَبِّکُمْ	اِذَا	اسْتَوَیْتُمْ	عَلَیْهِ
تا کہ تم جم کر بیٹھو	پر	اس کی پیٹھیں	پھر	تم یاد کرو	نعمت	تمہارا ربّ	جب	تم نے قرار پکڑا	اس پر

لِتَسْتَوٗا عَلٰی ظُھُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْکُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّکُمْ اِذَا اسْتَوَیْتُمْ عَلَیْهِ

تا کہ تم ان کی پیٹھوں پر جم کر بیٹھ سکو۔ پھر جب تم ان پر اچھی طرح قرار پکڑ لو تو اپنے ربّ کی نعمت کا تذکرہ کرو

وَ	تَقُوْلُوْا	سُبْحٰنَ	الَّذِیْ	سَخَّرَ	لَنَا	هٰذَا
اور	تم کہو	پاک ہے	وہ جو	اس نے مسخر کیا	ہمارے لئے	یہ

وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا

اور کہو پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے لئے مسخر کیا

وَ	مَا	كُنَّا	لَهٗ	مُقْرِنِيْنَ	وَ	اِنَّآ	اِلٰى	رَبِّنَا	لَمُنْقَلِبُوْنَ
اور	نہیں	ہم تھے	اس کو	قابو پانے والے	اور	یقیناً ہم	طرف	ہمارا ربّ	ضرور لوٹ کر جانے والے

وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿14﴾ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿15﴾

اور ہم اسے زیرنگیں کرنے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔ اور یقیناً ہم اپنے ربّ کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

وَ	جَعَلُوْا	لَهٗ	مِنْ	عِبَادِهٖ	جُزْءًا
اور	انہوں نے بنایا	اس کے لئے	سے	اس کے بندے	جزو

وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ

اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے بعض کو اس کا جزو قرار دے دیا۔

اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَكَفُوْرٌ	مُّبِيْنٌ	اَمِ	اتَّخَذَ	مِمَّا	يَخْلُقُ	بَنٰتٍ
یقیناً	انسان	سخت ناشکرا	کھلا کھلا	کیا	اس نے بنایا	اس میں سے	وہ پیدا کرتا ہے	بیٹیاں

ع 1 16 7 اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿16﴾ؕ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ

یقیناً انسان کھلا کھلا ناشکرا ہے۔ کیا جو وہ پیدا کرتا ہے اس میں سے اس نے بس بیٹیاں ہی اختیار کی ہیں

وَّ	اَصْفٰكُمْ	بِالْبَنِيْنَ	وَ	اِذَا	بُشِّرَ	اَحَدُهُمْ
اور	اس نے تم کو چن لیا	بیٹوں کے لئے	اور	جب	وہ خوشخبری دیا جاتا ہے	ان میں سے کوئی ایک

وَّاَصْفٰكُمْ بِالْبَنِيْنَ ﴿17﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ

اور تمہیں بیٹوں کے لئے چُن لیا؟ اور جب ان میں سے کسی کو اس کی خوشخبری دی جاتی ہے

بِمَا	ضَرَبَ	لِلرَّحْمٰنِ	مَثَلًا	ظَلَّ	وَجْهُهٗ	مُسْوَدًّا	وَّ	هُوَ	كَظِيْمٌ
اس سے جو	اس نے بیان کیا	رحمٰن کے لئے	مثال	وہ ہوجاتا ہے	اس کا چہرہ	سیاہ	اور	وہ	غم کو دبانے والا

بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿18﴾

جسے وہ رحمان کے تعلق میں ایک اعلیٰ مثال کے طور پر پیش کرتا ہے تو اس کا منہ کالا ہو جاتا ہے جبکہ وہ سخت غم کو ضبط کرنے کی کوشش کر رہا ہوتا ہے۔

اَوَ	مَنۡ	يُّنَشَّؤُا	فِي	الۡحِلۡيَةِ	وَ	هُوَ
کیا	جو	وہ پالا جاتا ہے	میں	زیور	اور	وہ

اَوَمَنۡ يُّنَشَّؤُا فِى الۡحِلۡيَةِ وَهُوَ

اور کیا وہ جو زیوروں میں پالی جاتی ہو اور وہ

فِي	الۡخِصَامِ	غَيۡرُ	مُبِيۡنٍ
میں	جھگڑا	نہ	واضح بات کرنے والا

فِى الۡخِصَامِ غَيۡرُ مُبِيۡنٍ (19)

جھگڑے کے دوران واضح بات (تک) نہ کر سکے (تم اُسے خدا کے حصّہ میں ڈالتے ہو)۔

وَ	جَعَلُوا	الۡمَلٰٓئِكَةَ	الَّذِيۡنَ	هُمۡ	عِبٰدُ	الرَّحۡمٰنِ	اِنَاثًا
اور	انہوں نے بنایا	فرشتے	وہ لوگ	وہ	بندے	رحمٰن	لڑکیاں

وَجَعَلُوا الۡمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيۡنَ هُمۡ عِبٰدُ الرَّحۡمٰنِ اِنَاثًا ؕ

اور انہوں نے فرشتوں کو جو رحمان کے بندے ہیں عورتیں (یعنی مورتیاں) بنا رکھا ہے۔

اَ	شَهِدُوۡا	خَلۡقَهُمۡ	سَتُكۡتَبُ	شَهَادَتُهُمۡ	وَ	يُسۡـَٔلُوۡنَ
کیا	انہوں نے گواہی دی	ان کی تخلیق	ضرور وہ لکھی جائے گی	ان کی شہادت	اور	وہ پوچھے جائیں گے

اَشَهِدُوۡا خَلۡقَهُمۡ ؕ سَتُكۡتَبُ شَهَادَتُهُمۡ وَيُسۡـَٔلُوۡنَ (20)

کیا وہ ان کی تخلیق پر گواہ ہیں؟ یقیناً ان کی گواہی لکھی جائے گی اور وہ پوچھے جائیں گے۔

وَ	قَالُوۡا	لَوۡ	شَآءَ	الرَّحۡمٰنُ	مَا	عَبَدۡنٰهُمۡ
اور	انہوں نے کہا	اگر	اس نے چاہا	رحمٰن	نہیں	ہم نے ان کی عبادت کی

وَقَالُوۡا لَوۡ شَآءَ الرَّحۡمٰنُ مَا عَبَدۡنٰهُمۡ ؕ

اور وہ کہتے ہیں اگر رحمان چاہتا تو ہم ان کی پوجا نہ کرتے۔

مَا	لَهُمۡ	بِذٰلِكَ	مِنۡ	عِلۡمٍ	اِنۡ	هُمۡ	اِلَّا	يَخۡرُصُوۡنَ
نہیں	ان کو	اس کا	سے	علم	نہیں	وہ	مگر	وہ اندازے لگاتے ہیں

مَا لَهُمۡ بِذٰلِكَ مِنۡ عِلۡمٍ ۚ اِنۡ هُمۡ اِلَّا يَخۡرُصُوۡنَ ؕ (21)

انہیں اس بات کا کچھ بھی علم نہیں وہ تو محض اٹکل پچو سے کام لیتے ہیں۔

اَمْ	اٰتَيْنٰهُمْ	كِتٰبًا	مِّنْ قَبْلِهٖ	فَهُمْ	بِهٖ	مُسْتَمْسِكُوْنَ
کیا	ہم نے ان کو دیا	کتاب	اس سے قبل	پس وہ	اس کے ذریعہ	مضبوطی سے پکڑنے والے

اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ (22)

کیا ہم نے اِس سے پہلے انہیں کوئی کتاب دی تھی جس سے وہ مضبوطی سے چمٹے ہوئے ہیں؟

بَلْ	قَالُوْٓا	اِنَّا	وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا	عَلٰٓى	اُمَّةٍ
بلکہ	انہوں نے کہا	یقیناً ہم	ہم نے پایا	ہمارے آباءاجداد	پر	مسلک

بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ

بلکہ وہ تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے آباءواجداد کو ایک مسلک پر پایا

وَّ	اِنَّا	عَلٰٓى	اٰثٰرِهِمْ	مُّهْتَدُوْنَ	وَ	كَذٰلِكَ
اور	یقیناً ہم	پر	ان کے نقش قدم	ہدایت پانے والے	اور	اسی طرح

وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ (23) وَكَذٰلِكَ

اور ہم یقیناً انہی کے نقوشِ قدم پر ہدایت پانے والے ہیں۔ اور اسی طرح

مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	فِيْ	قَرْيَةٍ	مِّنْ	نَّذِيْرٍ
نہیں	ہم نے بھیجا	تجھ سے پہلے	میں	بستی	میں	ڈرانے والا

مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ

ہم نے کبھی تجھ سے پہلے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا

اِلَّا	قَالَ	مُتْرَفُوْهَآ	اِنَّا	وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا	عَلٰٓى	اُمَّةٍ
مگر	اس نے کہا	اس کے آسودہ حال لوگ	یقیناً ہم	ہم نے پایا	ہمارے آباءواجداد	پر	مسلک/دین

اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ

مگر اسکے خوشحال لوگوں نے کہا کہ یقیناً ہم نے اپنے آباءواجداد کو ایک خاص مسلک پر پایا

وَّ	اِنَّا	عَلٰٓى	اٰثٰرِهِمْ	مُّقْتَدُوْنَ	قٰلَ
اور	یقیناً ہم	پر	ان کے نقش قدم	پیچھے چلنے والے	اس نے کہا

وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ (24) قٰلَ

اور یقیناً ہم انہی کے نقوشِ قدم پر چلنے والے ہیں۔ اس نے کہا

اَوَلَوۡ جِئۡتُكُمۡ	بِاَهۡدٰى	مِمَّا	وَجَدۡتُّمۡ	عَلَيۡهِ	اٰبَآءَكُمۡ
کیا اگر میں تمہارے پاس لاؤں	زیادہ ہدایت والے کے ساتھ	اس سے جو	تم نے پایا	اس پر	تمہارے آباء اجداد

اَوَلَوۡ جِئۡتُكُمۡ بِاَهۡدٰى مِمَّا وَجَدۡتُّمۡ عَلَيۡهِ اٰبَآءَكُمۡ ؕ

کیا اس صورت میں بھی کہ میں اس سے بہتر چیز لے آؤں جس پر تم نے اپنے آباء کو پایا؟

قَالُوۡۤا	اِنَّا	بِمَاۤ	اُرۡسِلۡتُمۡ	بِهٖ	كٰفِرُوۡنَ
انہوں نے کہا	یقیناً ہم	اس کا جو	تم بھیجے گئے	اس کے ساتھ	انکار کرنے والے

قَالُوۡۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿25﴾

انہوں نے کہا یقیناً ہم ان باتوں کا انکار کرتے ہیں جن کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو۔

فَانۡتَقَمۡنَا	مِنۡهُمۡ	فَانۡظُرۡ	كَيۡفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الۡمُكَذِّبِيۡنَ
پس ہم نے انتقام لیا	ان سے	پس تو دیکھ	کیسا	وہ تھا	انجام	جھٹلانے والے

فَانۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿26﴾ ع

النصف ع 2 10 8

تب ہم نے ان سے انتقام لیا۔ پس دیکھ کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔

وَ	اِذۡ	قَالَ	اِبۡرٰهِيۡمُ	لِاَبِيۡهِ	وَقَوۡمِهٖۤ
اور	جب	اس نے کہا	ابراہیم	اپنے باپ سے	اور اس کی قوم

وَاِذۡ قَالَ اِبۡرٰهِيۡمُ لِاَبِيۡهِ وَقَوۡمِهٖۤ

اور (یاد کرو) جب ابراہیم نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا

اِنَّنِىۡ	بَرَآءٌ	مِّمَّا	تَعۡبُدُوۡنَ	اِلَّا	الَّذِىۡ	فَطَرَنِىۡ	فَاِنَّهٗ	سَيَهۡدِيۡنِ
یقیناً میں	بیزار	اس سے جو	تم عبادت کرتے ہو	مگر	وہ جو	اس نے مجھے پیدا کیا	پس یقیناً وہ	ضرور وہ مجھے ہدایت دے گا

اِنَّنِىۡ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿27﴾ اِلَّا الَّذِىۡ فَطَرَنِىۡ فَاِنَّهٗ سَيَهۡدِيۡنِ ﴿28﴾

کہ یقیناً میں اُس سے سخت بیزار ہوں جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ مگر وہ جس نے مجھے پیدا کیا سو وہی ہے جو مجھے ضرور ہدایت دے گا۔

وَ	جَعَلَهَا	كَلِمَةًۢ	بَاقِيَةً	فِىۡ	عَقِبِهٖ	لَعَلَّهُمۡ	يَرۡجِعُوۡنَ
اور	اس نے اسے بنایا	بات	باقی رہنے والی	میں	اس کے پیچھے	تا کہ وہ	وہ رجوع کرتے ہیں

وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِىۡ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿29﴾

اور اس نے اس (بات) کو اُس کے بعد آنے والی نسلوں میں ایک باقی رہنے والا عظیم نشان بنا دیا تا کہ وہ رجوع کریں۔

بَلْ	مَتَّعْتُ	هٰٓؤُلَآءِ	وَ	اٰبَآءَهُمْ	حَتّٰى
بلکہ	میں نے فائدہ دیا	یہ (جمع)	اور	ان کے آباء واجداد	یہاں تک کہ

بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى

حقیقت یہ ہے کہ میں نے ان کو اور ان کے آباء واجداد کو عارضی سہولتیں دیں یہاں تک کہ

جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	وَ	رَسُوْلٌ	مُّبِيْنٌ	وَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ
وہ ان کے پاس آیا	حق	اور	رسول	کھول کھول کر بیان کرنے والا	اور جب	وہ ان کے پاس آیا	حق

جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ (30) وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ

ان کے پاس حق اور کھول کھول کر بیان کرنے والا رسول آ گیا۔ اور جب آخر ان کے پاس حق آ گیا

قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ	وَّ	اِنَّا	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ	وَ	قَالُوْا	لَوْ	لَا
انہوں نے کہا	یہ	جادو	اور	یقیناً ہم	اس کا	انکار کرنے والے	اور	انہوں نے کہا	اگر	نہ

قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ (31) وَقَالُوْا لَوْلَا

تو انہوں نے کہا یہ جادو ہے اور یقیناً ہم اس کا انکار کرنے والے ہیں۔ اور انہوں نے کہا کیوں نہ

نُزِّلَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	عَلٰى	رَجُلٍ	مِّنَ	الْقَرْيَتَيْنِ	عَظِيْمٍ
وہ اتارا گیا	یہ	قرآن	پر	مرد	سے	دو بستیاں	بڑا

نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ (32)

یہ قرآن دو معروف بستیوں کے کسی بڑے شخص پر اتارا گیا؟

اَ	هُمْ	يَقْسِمُوْنَ	رَحْمَتَ	رَبِّكَ	نَحْنُ	قَسَمْنَا	بَيْنَهُمْ	مَّعِيْشَتَهُمْ
کیا	وہ	وہ تقسیم کرتے ہیں	رحمت	تیرا ربّ	ہم	ہم نے تقسیم کیا	ان کے درمیان	ان کی معشیت (کے سامان)

اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ

کیا وہ ہیں جو تیرے ربّ کی رحمت تقسیم کریں گے؟ ہم ہی ہیں جنہوں نے ان کی معیشت کے سامان

فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	رَفَعْنَا	بَعْضَهُمْ	فَوْقَ	بَعْضٍ	دَرَجٰتٍ
میں	زندگی	دنیا	اور	ہم نے بلند کیا	ان میں سے بعض	اوپر	بعض	درجے

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ

ان کے درمیان اس ورلی زندگی میں تقسیم کئے ہیں اور ان میں سے کچھ لوگوں کو کچھ دوسروں پر ہم نے مراتب کے لحاظ سے فوقیت بخشی ہے

لِّيَتَّخِذَ	بَعْضُهُمْ	بَعْضًا	سُخْرِيًّا	وَ	رَحْمَتُ	رَبِّكَ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ
تا کہ وہ بنائے	ان میں سے بعض	بعض	ماتحت/محکوم	اور	رحمت	تیرا رب	بہتر	اس سے	وہ جمع کرتے ہیں

لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿33﴾

تا کہ ان میں سے بعض، بعض کو زیرنگیں کرلیں۔ اور تیرے ربّ کی رحمت اُس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

وَ	لَوْ	لَآ	اَنْ	يَّكُوْنَ	النَّاسُ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً
اور	اگر	نہ	کہ	وہ ہوجائے گا	لوگ	امت	ایک

وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً

اور اگر یہ احتمال نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی طرح کی اُمّت بن جائیں گے

لَّجَعَلْنَا	لِمَنْ	يَّكْفُرُ	بِالرَّحْمٰنِ	لِبُيُوْتِهِمْ	سُقُفًا	مِّنْ	فِضَّةٍ
ضرور ہم نے بنادیا	اس کے لئے	وہ انکار کرتا ہے	رحمٰن کا	ان کے گھروں کے لئے	چھتیں	سے	چاندی

لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ

توہم ضرور اُن کی خاطر، جو رحمان کا انکار کرتے ہیں، ان کے گھروں کی چھتوں کو چاندی کا بنادیتے

وَّ	مَعَارِجَ	عَلَيْهَا	يَظْهَرُوْنَ	وَ	لِبُيُوْتِهِمْ	اَبْوَابًا
اور	سیڑھیاں	اس پر	وہ چڑھتے ہیں	اور	ان کے گھروں کے واسطے	دروازے

وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿34﴾ وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا

اور (اسی طرح) سیڑھیوں کو بھی جن پر وہ چڑھتے ہیں۔ اور ان کے گھروں کے دروازوں کو بھی

وَّ	سُرُرًا	عَلَيْهَا	يَتَّكِـُٔوْنَ	وَ	زُخْرُفًا
اور	تخت (جمع)	اس پر	وہ تکیہ لگاتے ہیں	اور	زیبائش

وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿35﴾ وَزُخْرُفًا ؕ

اور ان مَسندوں کو بھی جن پر وہ ٹیک لگاتے ہیں۔ اور ٹھاٹھ باٹھ عطا کرتے۔

وَ	اِنْ	كُلُّ	ذٰلِكَ	لَمَّا	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
اور	نہیں	تمام	یہ، وہ	مگر	سامان	زندگی	دنیا

وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ

مگر یہ سب کچھ تو یقیناً محض دنیا کی زندگی کا سامان ہے

وَ	الْاٰخِرَةُ	عِنْدَ	رَبِّكَ	لِلْمُتَّقِيْنَ
اور	آخرت	پاس	تیرا رب	متقیوں کے لئے

وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ع (36)

ع 3 10 9

اور آخرت تیرے ربّ کے حضور متقیوں کے لئے ہوگی۔

وَ	مَنْ	يَّعْشُ	عَنْ	ذِكْرِ	الرَّحْمٰنِ	نُقَيِّضْ	لَهٗ	شَيْطٰنًا
اور	جو	وہ اعراض کرتا ہے	سے	ذکر	رحمٰن	ہم مقرر کرتے ہیں	اس کے لئے	شیطان

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا

اور جو رحمان کے ذکر سے اعراض کرے ہم اسکے لئے ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں۔

فَهُوَ	لَهٗ	قَرِيْنٌ	وَ	اِنَّهُمْ	لَيَصُدُّوْنَهُمْ	عَنِ	السَّبِيْلِ
پس وہ	اس کے لئے	ساتھی	اور	یقیناً وہ	وہ ضرور انہیں گمراہ کر دیں گے	سے	راستہ

فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ (37) وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ

پس وہ اس کا ساتھی بن جاتا ہے۔ اور یقیناً وہ انہیں راستہ سے گمراہ کر دیتے ہیں

وَ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ	حَتّٰٓى
اور/جبکہ	وہ سمجھتے ہیں	کہ وہ	ہدایت پانے والے	یہاں تک کہ

وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ (38) حَتّٰٓى

جبکہ وہ سمجھ رہے ہوتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ یہاں تک کہ

اِذَا	جَآءَنَا	قَالَ	يٰلَيْتَ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكَ
جب	وہ ہمارے پاس آیا	اس نے کہا	کاش	میرے درمیان	اور	تیرے درمیان

اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ

جب وہ ہمارے پاس آئے گا تو (اپنے ساتھی کو مخاطب کرتے ہوئے) کہے گا اے کاش! میرے اور تیرے درمیان

بُعْدَ	الْمَشْرِقَيْنِ	فَبِئْسَ	الْقَرِيْنُ	وَ	لَنْ	يَّنْفَعَكُمُ	الْيَوْمَ	اِذْ	ظَّلَمْتُمْ
فاصلہ	دو مشرق	پس برا ہے	ساتھی	اور	ہرگز نہیں	وہ تمہیں نفع دیتا ہے	آج	جب	تم نے ظلم کیا

بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ (39) وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ

مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا۔ پس وہ کیا ہی برا ساتھی ثابت ہوگا۔ اور آج تمہیں، جبکہ تم ظلم کر چکے ہو، یہ بات کچھ فائدہ نہیں دے گی

اَنَّكُمْ	فِي	الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُوْنَ	اَفَاَنْتَ	تُسْمِعُ	الصُّمَّ
کہ تم	میں	عذاب	شریک ہونے والے	کیا پس تو	تو سناتا ہے	بہرے

اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝40 اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ

کہ تم سب عذاب میں شریک ہو۔ پس کیا تو بہروں کو سنا سکتا ہے

اَوْ	تَهْدِي	الْعُمْيَ	وَ	مَنْ	كَانَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ
یا	تو راہ دکھاتا ہے	اندھے	اور	جو	وہ تھا	میں	گمراہی	کھلا کھلا

اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝41

یا اندھوں کو راہ دکھا سکتا ہے اور اسے بھی جو کھلی کھلی گمراہی میں مبتلا ہو؟

فَاِمَّا	نَذْهَبَنَّ	بِكَ	فَاِنَّا	مِنْهُمْ	مُّنْتَقِمُوْنَ
پس اگر	ہم ضرور جائیں گے	تیرے ساتھ	پس یقیناً ہم	ان سے	انتقام لینے والے

فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ۝42

پس اگر ہم تجھے لے بھی جائیں تو ان سے ہم بہر حال انتقام لینے والے ہیں۔

اَوْ	نُرِيَنَّكَ	الَّذِيْ	وَعَدْنٰهُمْ	فَاِنَّا	عَلَيْهِمْ	مُّقْتَدِرُوْنَ
یا	ہم ضرور تجھے دکھائیں گے	وہ جو	ہم نے ان سے وعدہ کیا	پس یقیناً ہم	ان پر	قدرت رکھنے والے

اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ۝43

یا تجھے ضرور وہ دکھا دیں گے جس کا ہم ان سے وعدہ کر چکے ہیں۔ پس یقیناً ہم ان پر پوری قدرت رکھتے ہیں۔

فَاسْتَمْسِكْ	بِالَّذِيْٓ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	اِنَّكَ	عَلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ
پس تو مضبوطی سے پکڑ لے	اسے جو	وہ وحی کیا گیا	تیری طرف	یقیناً تو	پر	راستہ	سیدھا

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝44

پس جو کچھ تیری طرف وحی کیا جاتا ہے اسے مضبوطی سے پکڑ لے۔ یقیناً تُو سیدھے راستہ پر ہے۔

وَ	اِنَّهٗ	لَذِكْرٌ	لَّكَ	وَ	لِقَوْمِكَ	وَ	سَوْفَ	تُسْـَٔلُوْنَ
اور	یقیناً وہ	ضرور ذکر	تیرے لئے	اور	تیری قوم کے لئے	اور	ضرور	تم پوچھے جاؤ گے

وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ۝45

اور یقیناً یہ تیرے لئے ایک عظیم ذکر ہے اور تیری قوم کے لئے بھی اور تم ضرور پوچھے جاؤ گے۔

وَسۡـَٔلۡ	مَنۡ	اَرۡسَلۡنَا	مِنۡ قَبۡلِكَ	مِنۡ	رُّسُلِنَآ
اور تو پوچھ	جو	ہم نے بھیجا	تجھ سے پہلے	میں سے	ہمارے رسول

وَسۡـَٔلۡ مَنۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ مِنۡ رُّسُلِنَآ

اور ان سے پوچھ جنہیں ہم نے تجھ سے پہلے اپنے رسولوں میں سے بھیجا کہ

اَ	جَعَلۡنَا	مِنۡ	دُوۡنِ	الرَّحۡمٰنِ	اٰلِـهَةً	يُّعۡبَدُوۡنَ
کیا	ہم نے بنایا	سے	علاوہ	رحمٰن	معبود (جمع)	وہ عبادت کئے جاتے ہیں

ع 4 10 10 اَجَعَلۡنَا مِنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ اٰلِـهَةً يُّعۡبَدُوۡنَ (46)

کیا ہم نے رحمان کے علاوہ کوئی معبود بنائے تھے جن کی عبادت کی جاتی تھی؟

وَ	لَقَدۡ	اَرۡسَلۡنَا	مُوۡسٰى	بِاٰيٰتِنَآ	اِلٰى	فِرۡعَوۡنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ
اور	یقیناً	ہم نے بھیجا	موسیٰ	ہماری آیات کے ساتھ	طرف	فرعون	اور	اس کے سردار

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهٖ

اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف اپنے نشانات کے ساتھ بھیجا۔

فَقَالَ	اِنِّىۡ	رَسُوۡلُ	رَبِّ	الۡعٰلَمِيۡنَ
پس اس نے کہا	یقیناً میں	رسول	ربّ	تمام جہان

فَقَالَ اِنِّىۡ رَسُوۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ (47)

پس اس نے کہا میں یقیناً تمام جہانوں کے ربّ کا رسول ہوں۔

فَلَمَّا	جَآءَهُمۡ	بِاٰيٰتِنَآ	اِذَا	هُمۡ	مِّنۡهَا	يَضۡحَكُوۡنَ
پس جب	وہ ان کے پاس آیا	ہماری آیات کے ساتھ	اچانک	وہ	اس سے	وہ مذاق اڑاتے ہیں

فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمۡ مِّنۡهَا يَضۡحَكُوۡنَ (48)

پس جب وہ ان کے پاس ہمارے نشانات لے کر آیا تو وہ جھٹ پٹ ان کا مذاق اڑانے لگے۔

وَ	مَا	نُرِيۡهِمۡ	مِّنۡ	اٰيَةٍ	اِلَّا	هِىَ	اَكۡبَرُ	مِنۡ	اُخۡتِهَا
اور	نہیں	ہم انہیں دکھاتے ہیں	سے	نشان	مگر	وہ	زیادہ بڑا	سے	اس کی بہن

وَمَا نُرِيۡهِمۡ مِّنۡ اٰيَةٍ اِلَّا هِىَ اَكۡبَرُ مِنۡ اُخۡتِهَا

اور ہم انہیں کوئی (روشن) آیت نہیں دکھاتے تھے مگر وہ اپنے جیسی پہلی آیت سے بڑھ کر ہوتی تھی۔

وَ	اَخَذْنٰهُمْ	بِالْعَذَابِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	وَ	قَالُوْا	يٰٓاَيُّهَ	السّٰحِرُ
اور	ہم نے انہیں پکڑ لیا	عذاب کے ذریعہ	تا کہ وہ	وہ رجوع کرتے ہیں	اور	انہوں نے کہا	اے	جادوگر

وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿49﴾ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ

اورہم نے انہیں عذاب کے ذریعہ پکڑا تا کہ وہ رجوع کریں۔اورانہوں نے کہا اے جادوگر!

ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	بِمَا	عَهِدَ	عِنْدَكَ	اِنَّنَا	لَمُهْتَدُوْنَ
تو مانگ	ہمارے لئے	تیرا ربّ	اس کو جو	اس نے وعدہ کیا	تیرے پاس	یقیناً ہم	ضرور ہدایت پانے والے

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿50﴾

ہمارے لئے اپنے ربّ سے وہ مانگ جس کا اس نے تجھ سے عہد کر رکھا ہے۔یقیناً ہم ہدایت پانے والے ہو جائیں گے۔

فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمُ	الْعَذَابَ	اِذَا	هُمْ	يَنْكُثُوْنَ
پس جب	ہم نے دور کیا	ان سے	عذاب	جب/تب	وہ	وہ عہد توڑتے ہیں

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿51﴾

پس جب ہم نے ان سے عذاب کو دور کر دیا تو معاً وہ بدعہدی کرنے لگے۔

وَ	نَادٰى	فِرْعَوْنُ	فِيْ	قَوْمِهٖ	قَالَ	يٰقَوْمِ
اور	اس نے پکارا	فرعون	میں	اس کی قوم	اس نے کہا	اے میری قوم

وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ

اور فرعون نے اپنی قوم میں اعلان کیا (اور) کہا اے میری قوم!

اَ	لَيْسَ	لِيْ	مُلْكُ	مِصْرَ	وَ	هٰذِهِ	الْاَنْهٰرُ
کیا	نہیں	میرے لئے	ملک	مصر	اور	یہ	نہریں

اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ

کیا ملکِ مصر میرا نہیں اور یہ سب نہریں بھی

تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِيْ	اَفَلَا	تُبْصِرُوْنَ	اَمْ	اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْ	هٰذَا
وہ بہتی ہے	میرے زیر تصرف	پس کیا نہیں	تم دیکھتے ہو	یا	میں	بہتر	سے	یہ

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿52﴾ ؕ اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا

جو میرے زیر تصرف بہتی ہیں؟ پس کیا تم بصیرت حاصل نہیں کرتے؟ حقیقت یہ ہے کہ میں اس شخص سے بہتر ہوں

الَّذِىۡ	هُوَ	مَهِيۡنٌ	وَّ	لَا	يَكَادُ	يُبِيۡنُ
وہ جو	وہ	بے حیثیت/ ذلیل	اور	نہیں	وہ قریب ہوتا ہے	وہ کھول کر بیان کرتا ہے

الَّذِىۡ هُوَ مَهِيۡنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيۡنُ ﴿53﴾

جو بالکل بے حیثیت ہے اور اظہارِ بیان کی بھی طاقت نہیں رکھتا۔

فَلَوۡ	لَاۤ	اُلۡقِىَ	عَلَيۡهِ	اَسۡوِرَةٌ	مِّنۡ	ذَهَبٍ
پس اگر	نہ	وہ اتارا گیا	اس پر	کنگن (جمع)	سے	سونا

فَلَوۡلَاۤ اُلۡقِىَ عَلَيۡهِ اَسۡوِرَةٌ مِّنۡ ذَهَبٍ

پس کیوں نہ اس پر سونے کے کنگن اُتارے گئے

اَوۡ	جَآءَ	مَعَهُ	الۡمَلٰٓٮِٕكَةُ	مُقۡتَرِنِيۡنَ	فَاسۡتَخَفَّ	قَوۡمَهٗ	فَاَطَاعُوۡهُ
یا	وہ آیا	اس کے ساتھ	فرشتے	گروہ در گروہ	پس اس نے وقعت نہ دی	اس کی قوم	پس انہوں نے اس کی اطاعت کی

اَوۡ جَآءَ مَعَهُ الۡمَلٰٓٮِٕكَةُ مُقۡتَرِنِيۡنَ ﴿54﴾ فَاسۡتَخَفَّ قَوۡمَهٗ فَاَطَاعُوۡهُ ؕ

یا فرشتے اس کے ساتھ گروہ در گروہ آئے۔ پس اس نے اپنی قوم کو کوئی وقعت نہ دی اور وہ اس کی اطاعت کرنے لگے۔

اِنَّهُمۡ	كَانُوۡا	قَوۡمًا	فٰسِقِيۡنَ	فَلَمَّاۤ	اٰسَفُوۡنَا	انْتَقَمۡنَا	مِنۡهُمۡ
یقیناً وہ	وہ تھے	قوم	بدکردار لوگ	پس جب	انہوں نے ہمیں غصہ دلایا	ہم نے انتقام لیا	ان سے

اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِيۡنَ ﴿55﴾ فَلَمَّاۤ اٰسَفُوۡنَا انْتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ

بلاشبہ وہ بدکردار لوگ تھے۔ پس جب انہوں نے ہمیں غصہ دلایا ہم نے ان سے انتقام لیا

فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ	اَجۡمَعِيۡنَ	فَجَعَلۡنٰهُمۡ	سَلَفًا	وَّ	مَثَلًا	لِّلۡاٰخِرِيۡنَ
پس ہم نے انہیں غرق کر دیا	سب کے سب	پس ہم نے انہیں بنایا	ماضی کا قصہ	اور	عبرت	پیچھے آنے والوں کے لئے

ع 5 11 11 فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿56﴾ فَجَعَلۡنٰهُمۡ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلۡاٰخِرِيۡنَ ﴿57﴾ ع

اور ان سب کو (لاؤ لشکر سمیت) غرق کر دیا۔ پس ہم نے انہیں ماضی کا قصہ اور بعد میں آنے والوں کے لئے عبرت کا سامان بنا دیا۔

وَ	لَمَّا	ضُرِبَ	ابۡنُ مَرۡيَمَ	مَثَلًا	اِذَا	قَوۡمُكَ	مِنۡهُ	يَصِدُّوۡنَ
اور	جب	وہ بیان کیا گیا	ابن مریم	مثال	جب	تیری قوم	اس سے	وہ شور مچاتے ہیں

وَلَمَّا ضُرِبَ ابۡنُ مَرۡيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوۡمُكَ مِنۡهُ يَصِدُّوۡنَ ﴿58﴾

اور جب ابن مریم کو بطور مثال پیش کیا جاتا ہے تو اچانک تیری قوم اس پر شور مچانے لگتی ہے۔

وَ	قَالُوْٓا	ءَ	اٰلِهَتُنَا	خَيْرٌ	اَمْ	هُوَ
اور	انہوں نے کہا	کیا	ہمارے معبود	بہتر	یا	وہ

وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ

اور وہ کہتے ہیں کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ؟

مَا	ضَرَبُوْهُ	لَكَ	اِلَّا	جَدَلًا	بَلْ	هُمْ	قَوْمٌ	خَصِمُوْنَ
نہیں	انہوں نے اسے بیان کیا	تیرے لئے	مگر	جھگڑا	بلکہ	وہ	قوم	سخت جھگڑالو (جمع)

مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿59﴾

وہ تجھ سے یہ بات محض جھگڑے کی خاطر کرتے ہیں بلکہ وہ سخت جھگڑالو قوم ہے۔

اِنْ	هُوَ	اِلَّا	عَبْدٌ	اَنْعَمْنَا	عَلَيْهِ
نہیں	وہ	مگر	بندہ	ہم نے انعام کیا	اس پر

اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ

وہ تو محض ایک بندہ تھا جس پر ہم نے انعام کیا

وَ	جَعَلْنٰهُ	مَثَلًا	لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	وَ	لَوْ	نَشَآءُ
اور	ہم نے اسے بنایا	مثال	بنی اسرائیل کے لئے	اور	اگر	ہم چاہتے ہیں

وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ؕ﴿60﴾ وَلَوْ نَشَآءُ

اور اسے بنی اسرائیل کے لیے ایک (قابل تقلید) مثال بنا دیا۔ اور اگر ہم چاہتے

لَجَعَلْنَا	مِنْكُمْ	مَّلٰٓئِكَةً	فِي	الْاَرْضِ	يَخْلُفُوْنَ
ضرور ہم نے بنایا	تم میں سے	فرشتے	میں	زمین	وہ قائم مقامی کرتے ہیں

لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿61﴾

تو تمہی میں سے فرشتے بناتے جو زمین میں قائم مقامی کرتے۔

وَ	اِنَّهٗ	لَعِلْمٌ	لِّلسَّاعَةِ	فَلَا تَمْتَرُنَّ	بِهَا	وَ	اتَّبِعُوْنِ
اور	یقیناً وہ	ضرور علم	ساعت کا	پس تم ہرگز شک نہ کرو	اس کے متعلق	اور	تم میری پیروی کرو

وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ؕ

اور وہ تو یقیناً انقلاب کی گھڑی کی پہچان ہوگا۔ پس تم اس (ساعت) پر ہرگز کوئی شک نہ کرو اور میری پیروی کرو۔

هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ	وَ	لَا يَصُدَّنَّكُمُ	الشَّيْطٰنُ
یہ	راستہ	سیدھا	اور	وہ تمہیں ہرگز نہ روکے	شیطان

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿62﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ

یہ سیدھا راستہ ہے۔اور شیطان تمہیں ہرگز روک نہ سکے۔

اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ	وَ	لَمَّا	جَآءَ	عِيْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالَ
یقیناً وہ	تمہارا	دشمن	کھلا کھلا	اور	جب	وہ آیا	عیسیٰ	کھلے کھلے نشانات کے ساتھ	اس نے کہا

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿63﴾ وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ

یقیناً وہ تمہارا کھلا کھلا دشمن ہے۔اور جب عیسیٰ کھلے کھلے نشانات کے ساتھ آگیا تو اس نے کہا

قَدْ	جِئْتُكُمْ	بِالْحِكْمَةِ	وَ	لِاُبَيِّنَ	لَكُمْ	بَعْضَ	الَّذِىْ
یقیناً	میں تمہارے پاس آیا	حکمت کے ساتھ	اور	تاکہ میں کھول کر بیان کروں	تمہارے لئے	بعض	وہ جو

قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِىْ

یقیناً میں تمہارے پاس حکمت لایا ہوں اور اس لئے آیا ہوں کہ تمہارے سامنے بعض وہ باتیں

تَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوْنِ	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	رَبِّىْ
تم اختلاف کرتے ہو	اس میں	پس تقویٰ اختیار کرو	اللہ	اور	تم میری اطاعت کرو	یقیناً	اللہ	وہ	میرا ربّ

تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿64﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّىْ

جن میں تم اختلاف کرتے ہو کھول کر بیان کروں۔پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔یقیناً اللہ ہی ہے جو میرا بھی ربّ ہے

وَ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ	هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ
اور	تمہارا ربّ	پس تم اس کی عبادت کرو	یہ	راستہ	سیدھا

وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿65﴾

اور تمہارا بھی ربّ ہے۔پس اس کی عبادت کرو۔یہ سیدھا راستہ ہے۔

فَاخْتَلَفَ	الْاَحْزَابُ	مِنْۢ	بَيْنِهِمْ	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
پس اس نے اختلاف کیا	گروہ (جمع)	میں سے	ان کے درمیان	پس ہلاکت	ان لوگوں کے لئے جو	انہوں نے ظلم کیا

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

پس ان کے اندر ہی سے گروہوں نے اختلاف کیا۔پس اُن لوگوں کے لئے جنہوں نے ظلم کیا ہلاکت ہو

مِنۡ	عَذَابِ	يَوۡمٍ	اَلِيۡمٍ	هَلۡ	يَنۡظُرُوۡنَ	اِلَّا	السَّاعَةَ
سے	عذاب	دن	دردناک	کیا	وہ انتظار کرتے ہیں	مگر	ساعت/گھڑی

مِنۡ عَذَابِ يَوۡمٍ اَلِيۡمٍ ﴿66﴾ هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا السَّاعَةَ

دردناک دن کے عذاب کی صورت میں۔ کیا وہ اِس کے سوا کچھ اور انتظار کررہے ہیں کہ (قیامت کی) گھڑی

اَنۡ	تَاۡتِيَهُمۡ	بَغۡتَةً	وَّ	هُمۡ	لَا	يَشۡعُرُوۡنَ
کہ	وہ ان کے پاس آتی ہے	اچانک	اور	وہ	نہیں	وہ شعور رکھتے ہیں

اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ بَغۡتَةً وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿67﴾

ان کے پاس اچانک اس طرح آجائے کہ انہیں پتہ بھی نہ چلے۔

اَلۡاَخِلَّآءُ	يَوۡمَئِذٍۢ	بَعۡضُهُمۡ	لِبَعۡضٍ	عَدُوٌّ	اِلَّا	الۡمُتَّقِيۡنَ
گہرے دوست	اس دن	ان میں سے بعض	بعض کے	دشمن	مگر	تقویٰ اختیار کرنے والے

اَلۡاَخِلَّآءُ يَوۡمَئِذٍۢ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿68﴾ ع 5 11 11

اس دن بعض گہرے دوست ایک دوسرے کے دشمن ہوجائیں گے سوائے متقیوں کے۔

يٰعِبَادِ	لَا	خَوۡفٌ	عَلَيۡكُمُ	الۡيَوۡمَ	وَ	لَاۤ	اَنۡتُمۡ	تَحۡزَنُوۡنَ
اے میرے بندو	نہیں	خوف	تم پر	آج	اور	نہ	تم	تم غمگین ہوتے ہو

يٰعِبَادِ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡكُمُ الۡيَوۡمَ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ تَحۡزَنُوۡنَ ﴿69﴾

اے میرے بندو! آج تم پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ تم غمگین ہوگے۔

اَلَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	كَانُوۡا	مُسۡلِمِيۡنَ
وہ لوگ	وہ ایمان لائے	ہماری آیات پر	اور	وہ تھے	فرمانبردار (جمع)

اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوۡا مُسۡلِمِيۡنَ ﴿70﴾

وہ لوگ جو ہماری آیات پر ایمان لائے اور فرمانبردار بنے رہے۔

اُدۡخُلُوا	الۡجَنَّةَ	اَنۡتُمۡ	وَ	اَزۡوَاجُكُمۡ	تُحۡبَرُوۡنَ
تم داخل ہوجاؤ	جنت	تم	اور	تمہارے ساتھی	تم خوش کیے جاؤ گے

اُدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ اَنۡتُمۡ وَاَزۡوَاجُكُمۡ تُحۡبَرُوۡنَ ﴿71﴾

تم اور تمہارے ساتھی جنت میں داخل ہوجاؤ اس حال میں کہ تمہیں بہت خوش کیا جائے گا۔

يُطَافُ	عَلَيْهِمْ	بِصِحَافٍ	مِّنْ	ذَهَبٍ	وَّ	اَكْوَابٍ
وہ پھیرا جائے گا	ان پر	تھالوں کے ساتھ	سے	سونا	اور	آبگینے/آبخورے

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّ اَكْوَابٍ ۚ

ان پر سونے کے تھالوں اور آبگینوں کے دور چلائے جائیں گے

وَ	فِيْهَا	مَا	تَشْتَهِيْهِ	الْاَنْفُسُ	وَ	تَلَذُّ	الْاَعْيُنُ
اور	اس میں	جو	وہ اس کی خواہش کرتی ہے	جانیں	اور	وہ لذت اٹھاتی ہے	آنکھیں

وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ

اور اس میں ان کے لئے وہ سب کچھ ہوگا جس کی ان کے دل خواہش کریں گے اور جس سے آنکھیں لذت پائیں گی

وَ	اَنْتُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ	تِلْكَ	الْجَنَّةُ
اور	تم	اس میں	ہمیشہ رہنے والے	اور	یہ، وہ	جنت

وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۚ 72 وَتِلْكَ الْجَنَّةُ

اور تم اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو۔ اور یہ وہ جنت ہے

الَّتِيْٓ	اُوْرِثْتُمُوْهَا	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	لَكُمْ	فِيْهَا
وہ جو	تم اس کے وارث بنائے گئے	اس کی وجہ سے جو	تم ہو، تھے	تم عمل کرتے ہو	تمہارے لئے	اس میں

الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ 73 لَكُمْ فِيْهَا

جس کے تم، ان اعمال کی وجہ سے جو تم کرتے رہے ہو، وارث بنائے گئے ہو۔ تمہارے لئے اس میں

فَاكِهَةٌ	كَثِيْرَةٌ	مِّنْهَا	تَاْكُلُوْنَ	اِنَّ	الْمُجْرِمِيْنَ	فِيْ	عَذَابِ	جَهَنَّمَ	خٰلِدُوْنَ
پھل	بکثرت	اس میں سے	تم کھاتے ہو	یقیناً	مجرم (جمع)	میں	عذاب	جہنم	لمبا عرصہ رہنے والے

فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ 74 اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۚۖ 75

بکثرت پھل ہوں گے جن میں سے تم کھاؤ گے۔ یقیناً جرم کرنے والے جہنم کے عذاب میں لمبا عرصہ رہنے والے ہیں۔

لَا	يُفَتَّرُ	عَنْهُمْ	وَ	هُمْ	فِيْهِ	مُبْلِسُوْنَ
نہیں	وہ کم کیا جائے گا	ان سے	اور	وہ	اس میں	مایوس پڑے رہنے والے

لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ۚ 76

وہ (عذاب) ان سے کم نہیں کیا جائے گا اور وہ اس میں مایوس پڑے ہوں گے۔

وَ	مَا	ظَلَمْنٰهُمْ	وَ	لٰكِنْ	كَانُوْا	هُمُ	الظّٰلِمِيْنَ
اور	نہیں	ہم نے ان پر ظلم کیا	اور	لیکن	وہ تھے	وہ	ظلم کرنے والے

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿77﴾

اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی ظلم کرنے والے تھے۔

وَ	نَادَوْا	يٰمٰلِكُ	لِيَقْضِ	عَلَيْنَا	رَبُّكَ	قَالَ	اِنَّكُمْ	مّٰكِثُوْنَ
اور	انہوں نے پکارا	اے مالک	کہ وہ موت دے دے	ہم پر	تیرا ربّ	اس نے کہا	یقیناً تم	ٹھہرنے والے

وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿78﴾

اور وہ پکاریں گے کہ اے مالک! تیرا ربّ ہمیں موت ہی دے دے۔ وہ کہے گا تم یقیناً (یہیں) ٹھہرے رہنے والے ہو۔

لَقَدْ	جِئْنٰكُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَكُمْ	لِلْحَقِّ	كٰرِهُوْنَ
یقیناً	ہم تمہارے پاس آئے	حق کے ساتھ	اور	لیکن	تم میں سے اکثر	حق کو	ناپسند کرنے والے

لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿79﴾

یقیناً ہم تمہارے پاس حق کے ساتھ آئے تھے لیکن تم میں سے اکثر حق کو ناپسند کرنے والے تھے۔

اَمْ	اَبْرَمُوْٓا	اَمْرًا	فَاِنَّا	مُبْرِمُوْنَ	اَمْ	يَحْسَبُوْنَ
کیا	انہوں نے فیصلہ کیا	معاملہ	پس یقیناً ہم	فیصلہ کرنے والے	کیا	وہ گمان کرتے ہیں

اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿80﴾ۚ اَمْ يَحْسَبُوْنَ

کیا انہوں نے کچھ کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے؟ تو یقیناً ہم نے بھی کچھ کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ کیا وہ یہ گمان کرتے ہیں

اَنَّا	لَا	نَسْمَعُ	سِرَّهُمْ	وَ	نَجْوٰىهُمْ
کہ ہم	نہیں	ہم سنتے ہیں	ان کا بھید	اور	ان کا مخفی مشورہ

اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ؕ

کہ ہم ان کے راز اور مخفی مشورہ کو نہیں سنتے؟

بَلٰى	وَ	رُسُلُنَا	لَدَيْهِمْ	يَكْتُبُوْنَ	قُلْ	اِنْ
کیوں نہیں	اور	ہمارے رسول	ان کے پاس	وہ لکھتے ہیں	تو کہہ دے	اگر

بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿81﴾ قُلْ اِنْ

کیوں نہیں! ہمارے ایلچی ان کے پاس ہی لکھ بھی رہے ہوتے ہیں۔ تو کہہ دے کہ اگر

كَانَ	لِلرَّحْمٰنِ	وَلَدٌ	فَاَنَا	اَوَّلُ	الْعٰبِدِيْنَ	سُبْحٰنَ
وہ تھا	رحمٰن کے لئے	بیٹا	پس میں	پہلا	عبادت کرنے والے	پاک ہے

كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿82﴾ سُبْحٰنَ

رحمان کا کوئی بیٹا ہوتا تو میں عبادت کرنے والوں میں سب سے پہلا ہوتا۔ پاک ہے

رَبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	رَبِّ	الْعَرْشِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ
ربّ	آسمان (جمع)	اور	زمین	ربّ	عرش	اس سے جو	وہ بیان کرتے ہیں

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿83﴾

آسمانوں اور زمین کا ربّ، ربُّ العرش، اُس سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

فَذَرْهُمْ	يَخُوْضُوْا	وَ	يَلْعَبُوْا	حَتّٰى	يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ	الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ
پس تو انہیں چھوڑ دے	وہ لغو باتیں کریں	اور	وہ کھیلتے رہیں	یہاں تک کہ	وہ ملیں	ان کا دن	وہ جو	وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿84﴾

پس انہیں چھوڑ دے کہ وہ لغو باتیں کرتے اور کھیلتے رہیں یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن کو دیکھ لیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	فِي	السَّمَآءِ	اِلٰهٌ	وَّ	فِي	الْاَرْضِ	اِلٰهٌ
اور	وہ	وہ جو	میں	آسمان	معبود	اور	میں	زمین	معبود

وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ؕ

اور وہی ہے جو آسمان میں معبود ہے اور زمین میں بھی معبود ہے

وَ	هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْعَلِيْمُ	وَ	تَبٰرَكَ	الَّذِيْ	لَهٗ
اور	وہ	حکمت والا	دائمی علم والا	اور	وہ برکت والا ہوا	وہ جو	اس کے لئے

وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿85﴾ وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ

اور وہی بہت حکمت والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔ اور ایک وہی برکت والا ثابت ہوا

مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا
بادشاہت	آسمان (جمع)	اور	زمین	اور	جو	ان دونوں کے درمیان

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ

جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بادشاہت ہے۔

وَ	عِنْدَهٗ	عِلْمُ	السَّاعَةِ	وَ	اِلَیْهِ	تُرْجَعُوْنَ
اور	اس کے پاس	علم	ساعت	اور	اس کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿86﴾

اور اس کے پاس اس خاص گھڑی کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَ	لَا	یَمْلِكُ	الَّذِیْنَ	یَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	الشَّفَاعَةَ
اور	نہیں	وہ طاقت رکھتا ہے	وہ لوگ	وہ پکارتے ہیں	اس کے سوا	شفاعت

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ

اور وہ لوگ جنہیں وہ اس کے سوا پکارتے ہیں، شفاعت کا کوئی اختیار نہیں رکھتے

اِلَّا	مَنْ	شَهِدَ	بِالْحَقِّ	وَ	هُمْ	یَعْلَمُوْنَ
سوائے	جو	اس نے شہادت دی	حق کے ساتھ	اور	وہ	وہ علم رکھتے ہیں

اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿87﴾

سوائے اُن لوگوں کے کہ جو حق بات کی گواہی دیتے ہیں اور وہ علم رکھتے ہیں۔

وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَهُمْ	لَیَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	فَاَنّٰی	یُؤْفَكُوْنَ
اور	ضرور اگر	تونے ان سے پوچھا	کون	اس نے انہیں پیدا کیا	ضرور وہ کہیں گے	اللہ	پس کہاں	وہ بہکائے جاتے ہیں

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۙ﴿88﴾

اور اگر تو ان سے پوچھے کہ انہیں کس نے پیدا کیا ہے؟ تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے۔ پھر وہ کس طرف بہکائے جاتے ہیں؟

وَ	قِیْلِهٖ	یٰرَبِّ	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	قَوْمٌ	لَّا	یُؤْمِنُوْنَ
اور	اس کا قول	اے میرے ربّ	یقیناً	یہ لوگ	قوم	نہیں	وہ ایمان لاتے ہیں

وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۘ﴿89﴾ وقف لازم

اور اس کے یہ کہنے کے وقت کو یاد کرو کہ اے میرے ربّ! یہ لوگ ہرگز ایمان نہیں لائیں گے۔

فَاصْفَحْ	عَنْهُمْ	وَ	قُلْ	سَلٰمٌ	فَسَوْفَ	یَعْلَمُوْنَ
پس تو درگزر کر	ان سے	اور	تو کہہ دے	سلام	پس ضرور	وہ جانتے ہیں

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ۭ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿90﴾ ع 7 22 13

پس تو ان سے درگزر کر اور کہہ: ”سلام“۔ پس عنقریب وہ جان لیں گے۔

سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ سِتُّوْنَ اٰيَةً وَّ ثَلَاثَةُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ الدُّخان مکّی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 60 آیات اور 3 رکوع ہیں۔

الرَّحِيْمِ	الرَّحْمٰنِ	اللّٰهِ	بِسْمِ
بار بار رحم کرنے والا	بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا	اللہ	نام کے ساتھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

فِيْ	اَنْزَلْنٰهُ	اِنَّآ	الْمُبِيْنِ	وَالْكِتٰبِ	حٰمٓ
میں	ہم نے اسے اتارا	یقیناً ہم	کھول کر بیان کرنے والا	قسم ہے اس کتاب کی	حَمِيدٌ مَجِيدٌ صاحبِ حمد، صاحبِ مجد

حٰمٓ ② وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ③ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ

حَمِيدٌ مَجِيدٌ : صاحبِ حمد، صاحبِ مجد۔ قسم ہے اس کتاب کی جو کھلی اور واضح ہے۔ یقیناً ہم نے اسے

كُلُّ	يُفْرَقُ	فِيْهَا	مُنْذِرِيْنَ	كُنَّا	اِنَّا	مُّبٰرَكَةٍ	لَيْلَةٍ
ہر ایک	وہ فیصلہ کیا جاتا ہے	اس میں	ڈرانے والے	ہم تھے	یقیناً ہم	برکت والی	رات

لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ④ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ

ایک بڑی مبارک رات میں اُتارا ہے۔ ہم بہرصورت اِنذار کرنے والے تھے۔ اس (رات) میں ہر

مُرْسِلِيْنَ	كُنَّا	اِنَّا	عِنْدِنَا	مِّنْ	اَمْرًا	حَكِيْمٍ	اَمْرٍ
بھیجنے والے	ہم تھے	یقیناً ہم	ہماری طرف	سے	معاملہ	حکمت والا	معاملہ

اَمْرٍ حَكِيْمٍ ⑤ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۭ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ⑥

حکمت والے معاملہ کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ ایک ایسے امر کے طور پر جو ہماری طرف سے ہے۔ یقیناً ہم ہی رسول بھیجنے والے ہیں۔

الْعَلِيْمُ	السَّمِيْعُ	هُوَ	اِنَّهٗ	رَّبِّكَ	مِّنْ	رَحْمَةً
دائمی علم رکھنے والا	بہت سننے والا	وہ	یقیناً وہ	تیرا ربّ	سے	رحمت

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ⑦

رحمت کے طور پر تیرے ربّ کی طرف سے۔ بے شک وہی بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

وقف لازم

رَبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّوْقِنِيْنَ
ربّ	آسمان (جمع)	اور	زمین	اور	جو	ان دونوں کے درمیان	اگر	تم تھے	یقین رکھنے والے

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ⑧

آسمانوں اور زمین کے ربّ کی طرف سے اور (جو اس کا بھی ربّ ہے) جو اُن دونوں کے درمیان ہے۔ اگر تم یقین کرنے والے ہو۔

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ
نہیں	معبود	مگر	وہ	وہ زندہ کرتا ہے	اور	وہ مارتا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ط

اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا بھی ہے۔

رَبُّكُمْ	وَ	رَبُّ	اٰبَآئِكُمُ	الْاَوَّلِيْنَ
تمہارا ربّ	اور	ربّ	تمہارے آباء واجداد	پہلے

رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ⑨

تمہارا بھی ربّ اور تمہارے پہلے آباء واجداد کا بھی ربّ ہے۔

بَلْ	هُمْ	فِيْ	شَكٍّ	يَّلْعَبُوْنَ
بلکہ	وہ	میں	شک	وہ کھیلتے ہیں

بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ⑩

حقیقت یہ ہے کہ وہ تو ایک شک میں مبتلا کھیل کھیل رہے ہیں۔

فَارْتَقِبْ	يَوْمَ	تَاْتِي	السَّمَآءُ	بِدُخَانٍ	مُّبِيْنٍ
پس تو انتظار کر	دن	وہ آتی ہے	آسمان	دھویں کے ساتھ	کھلا کھلا

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۙ ⑪

پس انتظار کر اس دن کا جب آسمان ایک واضح دھواں لائے گا۔

يَّغْشَى	النَّاسَ	هٰذَا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
وہ ڈھانپتا ہے	لوگ	یہ	عذاب	دردناک

يَّغْشَى النَّاسَ ط هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⑫

جو لوگوں کو ڈھانپ لے گا۔ یہ ایک بہت دردناک عذاب ہوگا۔

رَبَّنَا	اكْشِفْ	عَنَّا	الْعَذَابَ	اِنَّا	مُؤْمِنُوْنَ
اے ہمارے ربّ	تُو دور کردے	ہم سے	عذاب	یقیناً ہم	ایمان لانے والے

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ (13)

اے ہمارے ربّ! ہم سے یہ عذاب دور کردے یقیناً ہم ایمان لے آئیں گے۔

اَنّٰى	لَهُمُ	الذِّكْرٰى	وَ	قَدْ	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	مُّبِيْنٌ
کہاں	ان کے لئے	نصیحت	جبکہ	یقیناً	وہ ان کے پاس آیا	رسول	کھول کر بیان کرنے والا

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۙ (14)

ان کے لئے اب کہاں کی نصیحت جبکہ ان کے پاس ایک روشن دلائل والا رسول آچکا تھا۔

ثُمَّ	تَوَلَّوْا	عَنْهُ	وَ	قَالُوْا	مُعَلَّمٌ	مَّجْنُوْنٌ
پھر	وہ پھر گئے/انہوں نے اعراض کیا	اس سے	اور	انہوں نے کہا	سکھایا پڑھایا ہوا	پاگل

وقف لازم

ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۘ (15)

پھر بھی انہوں نے اس سے اعراض کیا اور کہا سکھایا پڑھایا ہوا (بلکہ) پاگل ہے۔

اِنَّا	كَاشِفُوا	الْعَذَابِ	قَلِيْلًا	اِنَّكُمْ	عَآئِدُوْنَ
یقیناً ہم	دور کرنے والے	عذاب	تھوڑا	یقیناً تم	اعادہ کرنے والے

وقف لازم

اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ۘ (16)

یقیناً ہم عذاب کو تھوڑی دیر کے لئے دور کردیں گے۔ ضرور تم (انہی باتوں کا) اعادہ کرنے والے ہو۔

يَوْمَ	نَبْطِشُ	الْبَطْشَةَ	الْكُبْرٰى	اِنَّا	مُنْتَقِمُوْنَ
دن	ہم پکڑتے ہیں	پکڑنا	بڑی	یقیناً ہم	انتقام لینے والے

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ (17)

جس دن ہم بڑی سختی سے (تم پر) ہاتھ ڈالیں گے۔ یقیناً ہم انتقام لینے والے ہیں۔

وَ	لَقَدْ	فَتَنَّا	قَبْلَهُمْ	قَوْمَ	فِرْعَوْنَ	وَ	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	كَرِيْمٌ
اور	یقیناً	ہم نے آزمایا	ان سے پہلے	قوم	فرعون	جبکہ	وہ ان کے پاس آیا	رسول	معزز

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ۙ (18)

اور یقیناً ہم ان سے پہلے فرعون کی قوم کو بھی آزما چکے ہیں جب ان کے پاس ایک معزز رسول آیا تھا۔

اَنْ	اَدُّوْٓا	اِلَيَّ	عِبَادَ	اللّٰهِ	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ
کہ	تم سپرد کردو	میری طرف	بندے	اللہ	یقیناً میں	تمہارے لئے	رسول	امین

اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۙ (19)

(یہ کہتے ہوئے) کہ اللہ کے بندے میرے سپرد کردو۔ یقیناً میں تمہارے لئے ایک امین پیغمبر ہوں۔

وَّ	اَنْ	لَّا تَعْلُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	اِنِّيْٓ	اٰتِيْكُمْ	بِسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ
اور	کہ	تم سرکشی نہ کرو	پر	اللہ	یقیناً میں	تمہارے پاس آنے والا	دلیل کے ساتھ	کھلا کھلا

وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۚ (20)

اور اللہ کے خلاف سرکشی نہ کرو۔ یقیناً میں تمہارے پاس ایک کھلی کھلی غالب دلیل لانے والا ہوں۔

وَ	اِنِّيْ	عُذْتُ	بِرَبِّيْ	وَ	رَبِّكُمْ	اَنْ تَرْجُمُوْنِ
اور	یقیناً میں	میں پناہ میں آیا	میرے ربّ کی	اور	تمہارا ربّ	کہ تم مجھے سنگسار کرو

وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ۫ (21)

اور یقیناً میں (اِس بات سے) اپنے ربّ اور تمہارے ربّ کی پناہ میں آتا ہوں کہ تم مجھے سنگسار کرو۔

وَ	اِنْ	لَّمْ تُؤْمِنُوْا	لِيْ	فَاعْتَزِلُوْنِ
اور	اگر	تم ایمان نہ لائے	مجھ پر	پس تم مجھے تنہا چھوڑ دو

وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ (22)

اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھے تنہا چھوڑ دو۔

فَدَعَا	رَبَّهٗٓ	اَنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	قَوْمٌ	مُّجْرِمُوْنَ
پس اس نے پکارا	اس کا ربّ	کہ	یہ لوگ	قوم	مجرم (جمع)

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ۧ الثلثۃ (23) الثلثۃ

پس اس نے اپنے ربّ کو پکارا کہ یہ ایک مجرم قوم ہیں۔

فَاَسْرِ	بِعِبَادِيْ	لَيْلًا	اِنَّكُمْ	مُّتَّبَعُوْنَ
پس تو لے کر چل	میرے بندوں کو	رات	یقیناً تم	پیچھا کئے جانے والے

فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۙ (24)

پس تو میرے بندوں کو ساتھ لے کر رات کے وقت روانہ ہو۔ یقیناً تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔

وَ	اتْرُكِ	الْبَحْرَ	رَهْوًا	اِنَّهُمْ	جُنْدٌ	مُّغْرَقُوْنَ
اور	تو چھوڑ دے	سمندر	پرسکون	یقیناً وہ	لشکر	غرق کئے جانے والے

وَ اتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿25﴾

اور سمندر کو چھوڑ دے جبکہ وہ ابھی پرسکون ہو۔ یقیناً وہ ایک ایسا لشکر ہیں جو غرق کئے جائیں گے۔

كَمْ	تَرَكُوْا	مِنْ	جَنّٰتٍ	وَّ	عُيُوْنٍ
کتنے ہی	انہوں نے چھوڑا	سے	جنتیں، باغات	اور	چشمے

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ۙ﴿26﴾

کتنے ہی باغات اور چشمے ہیں جو انہوں نے (پیچھے) چھوڑے۔

وَّ	زُرُوْعٍ	وَّ	مَقَامٍ	كَرِيْمٍ
اور	کھیتیاں	اور	مقام	عزت والا

وَّ زُرُوْعٍ وَّ مَقَامٍ كَرِيْمٍ ۙ﴿27﴾

اور کھیتیاں اور عزت و احترام کے مقام بھی۔

وَّ	نَعْمَةٍ	كَانُوْا	فِيْهَا	فٰكِهِيْنَ
اور	ناز و نعمت	وہ تھے	اس میں	مزے اڑانے والے

وَّ نَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ۙ﴿28﴾

اور ناز و نعمت جس میں وہ مزے اڑایا کرتے تھے۔

كَذٰلِكَ	وَ	اَوْرَثْنٰهَا	قَوْمًا	اٰخَرِيْنَ
اسی طرح	اور	ہم نے اسے وارث بنایا	قوم	دوسرے

كَذٰلِكَ ۫ وَ اَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿29﴾

اسی طرح ہوا۔ اور ہم نے ایک دوسری قوم کو اس (نعمت) کا وارث بنا دیا۔

فَمَا	بَكَتْ	عَلَيْهِمُ	السَّمَآءُ	وَ	الْاَرْضُ	وَ	مَا	كَانُوْا	مُنْظَرِيْنَ
پس نہ	وہ روئی	ان پر	آسمان	اور	زمین	اور	نہ	وہ تھے	مہلت دیئے جانے والے

ع 1 30 14 فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَ الْاَرْضُ وَ مَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ع ﴿30﴾

پس ان پر آسمان اور زمین نہیں روئے اور وہ مہلت نہیں دیئے گئے۔

وَ	لَقَدْ	نَجَّيْنَا	بَنِيٓ اِسْرَآءِيلَ	مِنَ	الْعَذَابِ	الْمُهِيْنِ
اور	یقیناً	ہم نے نجات دی	بنی اسرائیل	سے	عذاب	رسواکن

وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيٓ اِسْرَآءِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿31﴾

اور یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو ایک رُسوا کن عذاب سے نجات بخشی۔

مِنْ	فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَالِيًا	مِّنَ	الْمُسْرِفِيْنَ
سے	فرعون	یقیناً وہ	وہ تھا	سرکش	میں سے	حد سے بڑھنے والے

مِنْ فِرْعَوْنَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿32﴾

جو فرعون کی طرف سے تھا۔ یقیناً وہ حد سے تجاوز کرنے والوں میں سے ایک بہت جبار شخص تھا۔

وَ	لَقَدِ	اخْتَرْنٰهُمْ	عَلٰى	عِلْمٍ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ
اور	یقیناً	ہم نے انہیں ترجیح دی	پر	علم	پر	تمام جہان

وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿33﴾

اور یقیناً ہم نے ان کو کسی علم کی وجہ سے سب جہانوں پر ترجیح دی تھی۔

وَ	اٰتَيْنٰهُمْ	مِّنَ	الْاٰيٰتِ	مَا	فِيْهِ	بَلٰٓؤٌا	مُّبِيْنٌ
اور	ہم نے انہیں عطا کئے	میں سے	نشانات	جو	اس میں	آزمائش	کھلا کھلا

وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿34﴾

اور ہم نے انہیں بعض نشانات عطا کئے جن میں کھلی کھلی آزمائش تھی۔

اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	لَيَقُوْلُوْنَ	اِنْ	هِيَ	اِلَّا	مَوْتَتُنَا	الْاُوْلٰى
یقیناً	یہ لوگ	ضرور وہ کہیں گے	نہیں	یہ	سوائے	ہماری موت	پہلی

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿35﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى

یقیناً یہ لوگ کہتے ہیں۔ ہماری اس پہلی موت کے سوا اور کوئی موت نہیں

وَ	مَا	نَحْنُ	بِمُنْشَرِيْنَ	فَاْتُوْا	بِاٰبَآئِنَآ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ
اور	نہیں	ہم	ہرگز اٹھائے جانے والے	پس تم آؤ	ہمارے آباءواجداد کے ساتھ	اگر	تم ہو، تھے	سچے

وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿36﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿37﴾

اور ہم اٹھائے جانے والے نہیں۔ پس ہمارے آباءواجداد کو تو واپس لاؤ، اگر تم سچے ہو؟

اَ	هُمْ	خَيْرٌ	اَمْ	قَوْمُ	تُبَّعٍ
کیا	وہ	بہتر	یا	قوم	تُبّع

اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ

کیا یہ لوگ بہتر ہیں یا تُبّع کی قوم

وَّ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	اَهْلَكْنٰهُمْ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ
اور	وہ لوگ	ان سے پہلے	ہم نے انہیں ہلاک کیا	یقیناً وہ	وہ تھے	مجرم (جمع)

وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ (38)

اور وہ لوگ جو اُن سے پہلے تھے؟ ہم نے ان کو ہلاک کر دیا۔ یقیناً وہ (سب) مجرم تھے۔

وَ	مَا	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	لٰعِبِيْنَ
اور	نہیں	ہم نے پیدا کیا	آسمان (جمع)	اور	زمین	اور	جو	ان دونوں کے درمیان	کھیلنے والے

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ (39)

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے یونہی کھیل کھیلتے ہوئے پیدا نہیں کیا۔

مَا	خَلَقْنٰهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ
نہیں	ہم نے ان دونوں کو پیدا کیا	مگر	حق کے ساتھ	اور	لیکن	ان میں سے اکثر	نہیں	وہ جانتے ہیں

مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (40)

ہم نے اُن کو نہیں پیدا کیا مگر حق کے ساتھ لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

اِنَّ	يَوْمَ	الْفَصْلِ	مِيْقَاتُهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	يَوْمَ
یقیناً	دن	فیصلہ	ان کا مقررہ وقت	سب کے سب	جس دن

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۙ (41) يَوْمَ

یقیناً فیصلہ کا دن ان سب کے لئے ایک مقررہ وقت ہے۔ جس دن

لَا	يُغْنِيْ	مَوْلًى	عَنْ	مَّوْلًى	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ
نہیں	وہ کام آتا ہے	دوست	سے	دوست	کچھ بھی	اور	نہ	وہ	وہ مدد دیئے جائیں گے

لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۙ (42)

کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہیں آئے گا اور نہ ہی وہ مدد دیئے جائیں گے۔

اِلَّا	مَنْ	رَّحِمَ	اللّٰهُ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ
سوائے	جو	اس نے رحم کیا	اللہ	یقیناً وہ	وہ	کامل غلبہ والا	بار بار رحم کرنے والا

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۠ (43) ع 2 13 15

سوائے اس کے جس پر اللہ نے رحم کیا۔ یقیناً وہی کامل غلبہ والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ	شَجَرَتَ	الزَّقُّوْمِ	طَعَامُ	الْاَثِيْمِ	كَالْمُهْلِ	يَغْلِيْ	فِي	الْبُطُوْنِ
یقیناً	درخت	تھوہر	کھانا	گناہگار	پگھلے ہوئے تانبے کی طرح	وہ کھولتا ہے	میں	پیٹ (جمع)

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ (44) ۙ طَعَامُ الْاَثِيْمِ (45) ۛ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ (46) ۙ

معانقة 14 عندالمتاخرین

یقیناً تھوہر کا پودا۔ گنہگار کا کھانا ہے۔ (وہ) پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہے۔ پیٹوں میں کھولتا ہے۔

كَغَلْيِ	الْحَمِيْمِ	خُذُوْهُ	فَاعْتِلُوْهُ	اِلٰى	سَوَآءِ	الْجَحِيْمِ
کھولنے کی طرح	کھولتا ہوا پانی	تم اسے پکڑو	پھر اسے گھسیٹتے ہوئے لاؤ	طرف	وسط، درمیان	جہنم

كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ (47) خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ۖ (48)

گرم پانی کے کھولنے کی طرح۔ اسے پکڑو اور پھر اُسے گھسیٹتے ہوئے جہنم کے وسط میں لے جاؤ۔

ثُمَّ	صُبُّوْا	فَوْقَ	رَاْسِهٖ	مِنْ	عَذَابِ	الْحَمِيْمِ
پھر	تم انڈیلو	اوپر	اس کا سر	سے	عذاب	کھولتا ہوا پانی

ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ؕ (49)

پھر اس کے سر پر کچھ کھولتے ہوئے پانی کا عذاب اُنڈیلو۔

ذُقْ	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْكَرِيْمُ
تو چکھ	یقیناً تو	تُو	بزرگ	عزت والا

ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ (50)

چکھ۔ یقیناً تُو تو بہت بزرگ (اور) عزت والا (بنتا) تھا۔

اِنَّ	هٰذَا	مَا	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَمْتَرُوْنَ
یقیناً	یہ	جو	تم تھے	اس کے بارے میں	تم شک کرتے ہو

اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ (51)

یقیناً یہی ہے وہ جس کے بارہ میں تم شک کیا کرتے تھے۔

اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ	مَقَامٍ	اَمِيْنٍ	فِيْ	جَنّٰتٍ	وَّ	عُيُوْنٍ
یقیناً	متقی (جمع)	میں	مقام	پُرامن	میں	باغات	اور	چشمے

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿52﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿53﴾

یقیناً متقی پُرامن مقام میں ہوں گے۔ باغوں اور چشموں میں۔

يَّلْبَسُوْنَ	مِنْ	سُنْدُسٍ	وَّ	اِسْتَبْرَقٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ
وہ پہنتے ہیں	سے	باریک ریشم	اور	موٹا ریشم	آمنے سامنے بیٹھنے والے

يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿54﴾

باریک اور موٹے ریشم کے لباس پہنے ہوئے ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

كَذٰلِكَ	وَ	زَوَّجْنٰهُمْ	بِحُوْرٍ	عِيْنٍ
اسی طرح	اور	ہم نے انہیں ساتھی بنایا	دوشیزاؤں کا	فراخ چشم

كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿55﴾

اسی طرح ہوگا اور ہم انہیں فراخ چشم دوشیزاؤں کے ساتھی بنا دیں گے۔

يَدْعُوْنَ	فِيْهَا	بِكُلِّ	فَاكِهَةٍ	اٰمِنِيْنَ
وہ طلب کرتے ہیں	اس میں	ہر ایک کو	میوہ	امن سے رہنے والے

يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿56﴾

وہ اس میں امن کے ساتھ ہر قسم کے میوے طلب کر رہے ہوں گے۔

لَا	يَذُوْقُوْنَ	فِيْهَا	الْمَوْتَ	اِلَّا	الْمَوْتَةَ	الْاُوْلٰى
نہیں	وہ مزا چکھتے ہیں	اس میں	موت	سوائے	موت	پہلی

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى

وہ اس میں پہلی موت کے علاوہ کسی اور موت کا مزا نہیں چکھیں گے

وَ	وَقٰهُمْ	عَذَابَ	الْجَحِيْمِ	فَضْلًا	مِّنْ	رَّبِّكَ
اور	اس نے انہیں بچایا	عذاب	جہنم	فضل	سے	تیرا ربّ

وَوَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿57﴾ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ

اور وہ انہیں جہنّم کے عذاب سے بچائے گا۔ یہ تیرے ربّ کی طرف سے فضل کے طور پر ہوگا۔

ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	فَاِنَّمَا	يَسَّرْنٰهُ	بِلِسَانِكَ
یہ لوگ	وہ	کامیابی	بڑا	پس محض	ہم نے اسے آسان کر دیا	تیری زبان پر

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿58﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ

یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ پس یقیناً ہم نے اسے تیری زبان پر سہل کر دیا ہے

لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	فَارْتَقِبْ	اِنَّهُمْ	مُّرْتَقِبُوْنَ
تاکہ وہ	وہ نصیحت پکڑتے ہیں	پس تو انتظار کر	یقیناً وہ	انتظار کرنے والے

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿59﴾ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿60﴾ ع

ع 3 17 16

تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ پس تُو انتظار کر یقیناً وہ بھی منتظر ہیں۔

سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ ثَمَانٍ وَّثَلَاثُوْنَ اٰيَةً وَّ اَرْبَعَةُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ الجاثیۃ مکی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 38 آیات اور 4 رکوع ہیں۔

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
نام کے ساتھ	اللہ	بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

حٰمٓ	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ	اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ
حَمِیْد مَجِیْد: صاحبِ حمد، صاحبِ مجد	اتارا جانا	کتاب	سے	اللہ	کامل غلبہ والا	حکمت والا

حٰمٓ ﴿2﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿3﴾

حَمِیْد مَجِیْد: صاحبِ حمد، صاحبِ مجد۔ اس کتاب کا اُتارا جانا کامل غلبہ والے (اور) حکمت والے اللہ کی طرف سے ہے۔

اِنَّ	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	لَاٰيٰتٍ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
یقیناً	میں	آسمان (جمع)	اور	زمین	ضرور نشانات	مومنوں کے لئے

اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿4﴾

یقیناً آسمانوں اور زمین میں مومنوں کے لئے بکثرت نشانات ہیں۔

وَ	فِيْ	خَلْقِكُمْ	وَ	مَا	يَبُثُّ	مِنْ	دَآبَّةٍ
اور	میں	تمہاری پیدائش	اور	جو	وہ پھیلاتا ہے	سے	چلنے پھرنے والا جاندار

وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ

اور تمہاری پیدائش میں، اور جو کچھ وہ چلنے پھرنے والے جانداروں میں سے پھیلاتا ہے،

اٰيٰتٌ	لِّقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ	وَ	اخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ
نشانات	قوم کے لئے	وہ یقین رکھتے ہیں	اور	ادلنا بدلنا	رات	اور	دن

اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿5﴾ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ

ان میں ایک یقین کرنے والی قوم کے لئے عظیم نشانات ہیں۔ اور رات اور دن کے ادلنے بدلنے میں

وَ	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنَ	السَّمَآءِ	مِنْ	رِّزْقٍ
اور	جو	اس نے نازل کیا	اللہ	سے	آسمان	سے	رزق

وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ

اور اس بات میں کہ اللہ آسمان سے ایک رزق اُتارتا ہے

فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	وَ	تَصْرِيْفِ	الرِّيٰحِ
پس اس نے زندہ کیا	اس کے ذریعہ	زمین	بعد	اس کی موت	اور	پلٹ کر چلانا	ہوائیں

فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ

پھر اس کے ذریعہ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کر دیتا ہے، اور ہواؤں کے رُخ پلٹ پلٹ کر چلانے میں

اٰيٰتٌ	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ
نشانات	قوم کے لئے	وہ عقل کرتے ہیں	یہ، وہ	آیات	اللہ	ہم اسے پڑھتے ہیں	تجھ پر	حق کے ساتھ

اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿6﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ

عقل کرنے والی قوم کے لئے بڑے نشانات ہیں۔ یہ اللہ کی آیات ہیں جو ہم تیرے سامنے حق کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں۔

فَبِاَيِّ	حَدِيْثٍ	بَعْدَ	اللّٰهِ	وَ	اٰيٰتِهٖ	يُؤْمِنُوْنَ
پس کونسی	بات	بعد	اللہ	اور	اس کی آیات	وہ ایمان لاتے ہیں

فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿7﴾

پس اللہ اور اس کی آیات کے بعد پھر اور کس بات پر وہ ایمان لائیں گے؟

وَيۡلٌ	لِّكُلِّ	اَفَّاكٍ	اَثِيۡمٍ	يَّسۡمَعُ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ
ہلاکت	ہرایک کے لئے	سخت افتراء کرنے والا	بڑا گنہگار	وہ سنتا ہے	آیات	اللہ

وَيۡلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيۡمٍ ⑧ يَّسۡمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ

ہلاکت ہو ہر سخت افترا کرنے والے اور بڑے جھوٹے پر۔ وہ اللہ کی آیات سنتا ہے

تُتۡلٰى	عَلَيۡهِ	ثُمَّ	يُصِرُّ	مُسۡتَكۡبِرًا	كَاَنۡ	لَّمۡ يَسۡمَعۡهَا
وہ پڑھی جاتی ہے	اس پر	پھر	وہ مصر رہتا ہے	تکبر کرنے والا	گویا کہ	اس نے اسے نہیں سنا

تُتۡلٰى عَلَيۡهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسۡتَكۡبِرًا كَاَنۡ لَّمۡ يَسۡمَعۡهَا ۚ

جو اس پر پڑھی جاتی ہیں پھر بھی تکبر کرتے ہوئے (اپنی ضد پر) اَڑا رہتا ہے گویا اس نے انہیں سنا ہی نہیں۔

فَبَشِّرۡهُ	بِعَذَابٍ	اَلِيۡمٍ	وَ	اِذَا	عَلِمَ	مِنۡ	اٰيٰتِنَا	شَيۡـًٔا
پس تو اسے خوشخبری دے دے	عذاب کی	دردناک	اور	جب	اس نے اطلاع پائی	سے	ہماری آیات	کچھ

فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ⑨ وَاِذَا عَلِمَ مِنۡ اٰيٰتِنَا شَيۡـًٔا

پس اُسے دردناک عذاب کی خوشخبری دے دے۔ اور جب وہ ہمارے نشانات میں سے بعض پر اطلاع پاتا ہے

اتَّخَذَهَا	هُزُوًا	اُولٰٓئِكَ	لَهُمۡ	عَذَابٌ	مُّهِيۡنٌ
اس نے اسے بنایا	مذاق	یہ لوگ	ان کے لئے	عذاب	رسوا کن

اتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ؕ ⑩

تو انہیں مذاق کا نشانہ بناتا ہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے رُسوا کن عذاب ہے۔

مِنۡ	وَّرَآئِهِمۡ	جَهَنَّمُ	وَ	لَا	يُغۡنِىۡ	عَنۡهُمۡ	مَّا	كَسَبُوۡا	شَيۡـًٔا
سے	ان کے پیچھے	جہنم	اور	نہ	وہ کام آیا	ان کے	جو	انہوں نے کمایا	کچھ بھی

مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُمۡ مَّا كَسَبُوۡا شَيۡـًٔا

(اور) ان سے پرے جہنّم ہے اور جو کچھ انہوں نے کمایا وہ کچھ بھی ان کے کام نہیں آئے گا

وَّ	لَا	مَا	اتَّخَذُوۡا	مِنۡ	دُوۡنِ	اللّٰهِ	اَوۡلِيَآءَ
اور	نہ	جو	انہوں نے بنایا	سے	سوا	اللہ	دوست (جمع)

وَّلَا مَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡلِيَآءَ ۚ

اور نہ ہی وہ (ان کے کام آئیں گے) جن کو انہوں نے اللہ کے سوا دوست بنا رکھا ہے

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	هٰذَا	هُدًى
اور	ان کے لئے	عذاب	بڑا	یہ	ہدایت

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ⑪ هٰذَا هُدًى

جبکہ ان کے لئے ایک بڑا عذاب (مقدر) ہے۔ یہ ایک بڑی ہدایت ہے۔

وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مِّنْ	رِّجْزٍ	اَلِيْمٌ
اور	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	آیات کا	ان کا ربّ	ان کے لئے	عذاب	سے	لرزہ خیز عذاب	دردناک

ع 1 12 17 وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ⑫

اور وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا اُن کے لئے لرزہ خیز عذاب میں سے ایک دردناک عذاب (مقدر) ہے۔

اَللّٰهُ	الَّذِيْ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الْبَحْرَ	لِتَجْرِيَ	الْفُلْكُ	فِيْهِ	بِاَمْرِهٖ
اللہ	وہ جو	اس نے مسخر کیا	تمہارے لئے	سمندر	تاکہ وہ چلے	کشتیاں	اس میں	اس کے حکم کے ساتھ

اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ

اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے سمندر کو مسخر کیا اس لئے کہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں

وَ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ	فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ
اور	تاکہ تم تلاش کرو	سے	اس کا فضل	اور	تاکہ تم	تم شکر کرتے ہو

وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ⑬

اور اس کے نتیجہ میں تم اس کے فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر بجالاؤ۔

وَ	سَخَّرَ	لَكُمْ	مَّا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ
اور	اس نے مسخر کیا	تمہارے لئے	جو	میں	آسمان (جمع)	اور	جو	میں	زمین

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

اور جو بھی آسمانوں میں اور زمین میں ہے اس میں سے سب اس نے تمہارے لئے مسخر کردیا۔

جَمِيْعًا	مِّنْهُ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ
سب کے سب	اس میں	یقیناً	میں	یہ، وہ	ضرور نشانات	قوم کے لئے	وہ غوروفکر کرتے ہیں

جَمِيْعًا مِّنْهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ⑭

اس میں غوروفکر کرنے والوں کے لئے یقیناً کھلے کھلے نشانات ہیں۔

قُلۡ	لِّلَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	يَغۡفِرُوۡا	لِلَّذِيۡنَ	لَا	يَرۡجُوۡنَ	اَيَّامَ	اللّٰهِ
تو کہہ دے	ان لوگوں سے جو	وہ ایمان لائے	کہ وہ معاف کریں	ان لوگوں کو جو	نہیں	وہ امید رکھتے ہیں	دن (جمع)	اللہ

قُلۡ لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا يَغۡفِرُوۡا لِلَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ اَيَّامَ اللّٰهِ

تُو اُن سے جو ایمان لائے ہیں، کہہ دے کہ ان لوگوں سے بخشش کا سلوک کریں جو اللہ کے دنوں کی امید نہیں رکھتے

لِيَجۡزِىَ	قَوۡمًۢا	بِمَا	كَانُوۡا	يَكۡسِبُوۡنَ
تاکہ وہ جزا دے	قوم	اس کے مطابق	وہ تھے	وہ کماتے ہیں

لِيَجۡزِىَ قَوۡمًۢا بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿15﴾

تاکہ وہ خود ایسی قوم کو اس کے مطابق جزا دے جو وہ کسب کرتے رہے ہیں۔

مَنۡ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِنَفۡسِهٖ	وَ	مَنۡ	اَسَآءَ	فَعَلَيۡهَا
جو	اس نے عمل کیا	نیک	پس اس کی جان کے لئے	اور	جو	اس نے برائی کی	پس اس پر ہے

مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ اَسَآءَ فَعَلَيۡهَا ۫

جو نیک اعمال بجالاتا ہے تو اپنے لئے ہی ایسا کرتا ہے اور جو کوئی بدی کرتا ہے تو خود اپنے خلاف۔

ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّكُمۡ	تُرۡجَعُوۡنَ	وَ	لَقَدۡ
پھر	طرف	تمہارا ربّ	تم لوٹائے جاؤ گے	اور	یقیناً

ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿16﴾ وَلَقَدۡ

پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور یقیناً

اٰتَيۡنَا	بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ	الۡكِتٰبَ	وَ	الۡحُكۡمَ	وَ	النُّبُوَّةَ
ہم نے دی	بنی اسرائیل	کتاب	اور	حکمت	اور	نبوت

اٰتَيۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ الۡكِتٰبَ وَالۡحُكۡمَ وَالنُّبُوَّةَ

ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکمت اور نبوت عطا کی

وَ	رَزَقۡنٰهُمۡ	مِّنَ	الطَّيِّبٰتِ	وَ	فَضَّلۡنٰهُمۡ	عَلَى	الۡعٰلَمِيۡنَ
اور	ہم نے انہیں رزق دیا	سے	پاکیزہ چیزیں	اور	ہم نے ان کو فضیلت دی	پر	تمام جہان

وَرَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلۡنٰهُمۡ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ۚ﴿17﴾

اور پاک چیزوں میں سے انہیں رزق عطا کیا اور ان کو تمام جہانوں پر فضیلت دی۔

وَ	اٰتَیۡنٰھُمۡ	بَیِّنٰتٍ	مِّنَ	الۡاَمۡرِ	فَمَا	اخۡتَلَفُوۡۤا
اور	ہم نے انہیں دیا	کھلے کھلے دلائل	سے	احکام شریعت	پس نہ	انہوں نے اختلاف کیا

وَ اٰتَیۡنٰھُمۡ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ ۚ فَمَا اخۡتَلَفُوۡۤا

اور ہم نے انہیں شریعت کی کھلی کھلی تعلیمات عطا کیں۔ پس انہوں نے اختلاف نہیں کیا

اِلَّا	مِنۡۢ بَعۡدِ مَا	جَآءَھُمُ	الۡعِلۡمُ	بَغۡیًا	بَیۡنَھُمۡ
سوائے	بعد اس کے کہ	وہ ان کے پاس آیا	علم	بغاوت کرنا	ان کے درمیان

اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَھُمُ الۡعِلۡمُ ۙ بَغۡیًۢا بَیۡنَھُمۡ ؕ

مگر ایک دوسرے کے خلاف سرکشی کرتے ہوئے، بعد اس کے کہ ان کے پاس علم آچکا تھا۔

اِنَّ	رَبَّكَ	یَقۡضِیۡ	بَیۡنَھُمۡ	یَوۡمَ	الۡقِیٰمَۃِ	فِیۡمَا	کَانُوۡا	فِیۡہِ	یَخۡتَلِفُوۡنَ
یقیناً	تیرا رب	وہ فیصلہ کرتا ہے	اُن کے درمیان	دن	قیامت	جس میں	وہ تھے	اس میں	وہ اختلاف کرتے ہیں

اِنَّ رَبَّكَ یَقۡضِیۡ بَیۡنَھُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ فِیۡمَا کَانُوۡا فِیۡہِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿18﴾

یقیناً تیرا ربّ اُن کے درمیان قیامت کے دن ان امور میں فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔

ثُمَّ	جَعَلۡنٰكَ	عَلٰی	شَرِیۡعَۃٍ	مِّنَ	الۡاَمۡرِ	فَاتَّبِعۡھَا
پھر	ہم نے تجھے بنایا	پر	شریعت	سے	امر	پس تو اس کی پیروی کر

ثُمَّ جَعَلۡنٰكَ عَلٰی شَرِیۡعَۃٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ فَاتَّبِعۡھَا

پھر ہم نے تجھے ایک عظیم امرِ شریعت پر قائم کردیا۔ پس اس کی پیروی کر

وَ	لَا تَتَّبِعۡ	اَھۡوَآءَ	الَّذِیۡنَ	لَا	یَعۡلَمُوۡنَ
اور	تو پیروی نہ کر	خواہشات	وہ لوگ	نہیں	وہ علم رکھتے ہیں

وَ لَا تَتَّبِعۡ اَھۡوَآءَ الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿19﴾

اور ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کر جو علم نہیں رکھتے۔

اِنَّھُمۡ	لَنۡ یُّغۡنُوۡا	عَنۡكَ	مِنَ	اللّٰہِ	شَیۡـًٔا
یقیناً وہ	وہ ہرگز کام نہیں آئیں گے	تجھ سے	سے	اللہ	کچھ بھی

اِنَّھُمۡ لَنۡ یُّغۡنُوۡا عَنۡكَ مِنَ اللّٰہِ شَیۡـًٔا ؕ

یقیناً وہ اللہ کے مقابل پر تیرے کسی کام نہیں آسکیں گے۔

وَ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ
اور	یقیناً	ظالم (جمع)	ان میں سے بعض	دوست (جمع)	بعض

وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ

اور لازماً ظلم کرنے والے آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں

وَ	اللّٰهُ	وَلِيُّ	الْمُتَّقِيْنَ	هٰذَا	بَصَآئِرُ	لِلنَّاسِ
جبکہ	اللہ	دوست	متقی (جمع)	یہ	بصیرت افروز باتیں	لوگوں کے لئے

وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ⑳ هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ

جبکہ اللہ متقیوں کا دوست ہوتا ہے۔ یہ لوگوں کے لئے بصیرت افروز باتیں ہیں

وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ	لِّقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ
اور	ہدایت	اور	رحمت	قوم کے لئے	وہ یقین رکھتے ہیں

وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ㉑

اور یقین لانے والی قوم کے لئے ہدایت اور رحمت ہیں۔

اَمْ	حَسِبَ	الَّذِيْنَ	اجْتَرَحُوا	السَّيِّاٰتِ	اَنْ	نَّجْعَلَهُمْ	كَالَّذِيْنَ
کیا	اس نے گمان کیا	وہ لوگ	انہوں نے کمایا	برائیاں	کہ	ہم ان کو بنا دیں گے	ان لوگوں کی طرح جو

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ

کیا وہ لوگ جو طرح طرح کے گناہ کماتے ہیں انہوں نے یہ گمان کر لیا ہے کہ ہم انہیں ان لوگوں کی طرح بنا دیں گے

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	سَوَآءً	مَّحْيَاهُمْ	وَ	مَمَاتُهُمْ
وہ ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	نیک اعمال	برابر	ان کا جینا	اور	ان کا مرنا

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۭ

جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے (گویا کہ) ان کا جینا اور مرنا ایک جیسا ہوگا؟

سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ	وَ	خَلَقَ	اللّٰهُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ
برا	جو	وہ فیصلہ کرتے ہیں	اور	اس نے پیدا کیا	اللہ	آسمان (جمع)	اور	زمین	حق کے ساتھ

سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ㉒ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ

ع 2 10 18

بہت ہی بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔ اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا

وَ	لِتُجۡزٰی	كُلُّ	نَفۡسٍ	بِمَا	كَسَبَتۡ	وَ	هُمۡ	لَا	يُظۡلَمُوۡنَ
اور	تاکہ وہ جزا دی جائے	ہر	جان	اس کا جو	اس نے کمایا	اور	وہ	نہیں	وہ ظلم کئے جاتے ہیں

وَلِتُجۡزٰی كُلُّ نَفۡسٍۢ بِمَا كَسَبَتۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿23﴾

اور تاکہ ہر جان کو اس کے مطابق جزا دی جائے جو اس نے کمایا اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے۔

اَ	فَرَءَيۡتَ	مَنِ	اتَّخَذَ	اِلٰـهَهٗ	هَوٰٮهُ	وَ	اَضَلَّهُ	اللّٰهُ
کیا	پس تو نے دیکھا	جو	اس نے بنایا	اس کا معبود	اس کی خواہش	اور	اس نے اسے گمراہ قرار دیا	اللہ

اَفَرَءَيۡتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰـهَهٗ هَوٰٮهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ

کیا تُو نے اسے دیکھا ہے جو اپنی خواہش کو ہی معبود بنائے بیٹھا ہو اور اللہ نے اسے کسی علم کی بنا پر گمراہ قرار دیا ہو

عَلٰى	عِلۡمٍ	وَّ	خَتَمَ	عَلٰى	سَمۡعِهٖ	وَ	قَلۡبِهٖ
پر	علم	اور	اس نے مہر لگائی	پر	اس کی شنوائی	اور	اس کا دل

عَلٰى عِلۡمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمۡعِهٖ وَقَلۡبِهٖ

اور اس کی شنوائی پر اور اس کے دل پر مہر لگا دی ہو

وَ	جَعَلَ	عَلٰى	بَصَرِهٖ	غِشٰوَةً	فَمَنۡ	يَّهۡدِيۡهِ	مِنۡۢ	بَعۡدِ	اللّٰهِ
اور	اس نے بنایا	پر	اسکی آنکھ	پردہ	پس کون	وہ اسے ہدایت دیتا ہے	سے	بعد	اللہ

وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنۡ يَّهۡدِيۡهِ مِنۡۢ بَعۡدِ اللّٰهِ ؕ

اور اسکی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہو؟ پس اللہ کے بعد اسے کون ہدایت دے سکتا ہے؟

اَ	فَلَا	تَذَكَّرُوۡنَ	وَ	قَالُوۡا	مَا	هِىَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا	الدُّنۡيَا
کیا	پس نہ	تم نصیحت پکڑتے ہو	اور	انہوں نے کہا	نہیں	یہ	سوائے	ہماری زندگی	دنیا

اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿24﴾ وَقَالُوۡا مَا هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنۡيَا

کیا پھر بھی تم نصیحت نہیں پکڑو گے؟ اور وہ کہتے ہیں یہ (زندگی) ہماری دنیا کی زندگی کے سوا کچھ نہیں۔

نَمُوۡتُ	وَ	نَحۡيَا	وَ	مَا	يُهۡلِكُنَاۤ	اِلَّا	الدَّهۡرُ
ہم مرتے ہیں	اور	ہم زندہ ہوتے ہیں	اور	نہیں	وہ ہمیں ہلاک کرتا ہے	سوائے	زمانہ

نَمُوۡتُ وَنَحۡيَا وَمَا يُهۡلِكُنَاۤ اِلَّا الدَّهۡرُ ۚ

ہم مرتے بھی ہیں اور زندہ بھی ہوتے ہیں اور زمانہ کے سوا اور کوئی نہیں جو ہمیں ہلاک کرتا ہو۔

وَ	مَا	لَهُمْ	بِذٰلِكَ	مِنْ	عِلْمٍ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا	يَظُنُّوْنَ
اور	نہیں	ان کے لئے	اس کا	سے	علم	نہیں	وہ	سوائے	وہ خیالی باتیں کرتے ہیں

وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿25﴾

حالانکہ ان کو اس بارہ میں کچھ بھی علم نہیں۔ وہ تو محض خیالی باتیں کرتے ہیں۔

وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ
اور	جب	وہ پڑھی جاتی ہے	ان پر	ہماری آیات	کھلی کھلی

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ

اور جب ہماری کھلی کھلی آیات اُن پر پڑھی جاتی ہیں

مَّا	كَانَ	حُجَّتَهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوا
نہیں	وہ ہے، وہ تھا	ان کی دلیل	سوائے	کہ	انہوں نے کہا

مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا

تو اُن کی دلیل اس کے سوا کچھ نہیں ہوتی کہ وہ کہتے ہیں

ائْتُوْا	بِاٰبَآئِنَآ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ
تم آؤ	ہمارے آباء واجداد کے ساتھ	اگر	تم ہو، تم تھے	سچے (جمع)

ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿26﴾

کہ ہمارے آباء واجداد کو واپس لے آؤ، اگر تم سچے ہو۔

قُلِ	اللّٰهُ	يُحْيِيْكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يَجْمَعُكُمْ
تو کہہ دے	اللہ	وہ تمہیں زندہ کرتا ہے	پھر	وہ تمہیں مارتا ہے	پھر	وہ تمہیں اکٹھا کرتا ہے

قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ

تو کہہ دے کہ اللہ ہی تمہیں زندہ کرتا ہے پھر تمہیں مارتا ہے

اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ
طرف	دن	قیامت	نہیں	شک	اس میں

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ

پھر قیامت کے دن کی طرف جس میں کوئی شک نہیں، تمہیں اکٹھا کر کے لے جائے گا۔

ع 3 5 19

وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ
اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	وہ جانتے ہیں

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿27﴾

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
اور	اللہ کے لئے	بادشاہت	آسمان (جمع)	اور	زمین

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

اور اللہ ہی کی ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت۔

وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	يَوْمَئِذٍ	يَّخْسَرُ	الْمُبْطِلُوْنَ
اور	دن	وہ قائم ہوتی ہے	قیامت/گھڑی	اس دن	وہ گھاٹا اٹھاتا ہے	جھوٹ بولنے والے

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿28﴾

اور جس دن قیامت ہوگی اس دن جھوٹ بولنے والے نقصان اٹھائیں گے۔

وَ	تَرٰى	كُلَّ	اُمَّةٍ	جَاثِيَةً	كُلُّ	اُمَّةٍ	تُدْعٰٓى	اِلٰى	كِتٰبِهَا
اور	تو دیکھتا ہے	ہر	امت	گھٹنوں کے بل گرنے والی	ہر	امت	وہ بلائی جاتی ہے	طرف	اس کی کتاب

وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۫ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ

اور تو ہر امّت کو گھٹنوں کے بل گرا ہوا دیکھے گا۔ ہر اُمّت اپنی کتاب کی طرف بلائی جائے گی۔

اَلْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ
آج کے دن	تم جزا دیئے جاتے ہو	جو	تم تھے	تم عمل کرتے ہو

اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿29﴾

آج کے دن تم اس کی جزا دیئے جاؤ گے جو تم کیا کرتے تھے۔

هٰذَا	كِتٰبُنَا	يَنْطِقُ	عَلَيْكُمْ	بِالْحَقِّ
یہ	ہماری کتاب	وہ کلام کرتا ہے	تمہارے خلاف	حق کے ساتھ

هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ

یہ ہماری کتاب ہے جو تمہارے خلاف حق کے ساتھ کلام کرے گی۔

انّا	کُنّا	نَسْتَنْسِخُ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ
یقیناً ہم	ہم تھے	ہم لکھتے ہیں	جو	تم تھے	تم کرتے ہو

اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿30﴾

تم جو کچھ کرتے تھے، ہم یقیناً اسے تحریر میں لے آتے تھے۔

فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
پس جو	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	نیک (جمع)

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

پس وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے

فَيُدْخِلُهُمْ	رَبُّهُمْ	فِيْ	رَحْمَتِهٖ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْمُبِيْنُ
پس وہ انہیں داخل کرتا ہے	ان کا ربّ	میں	اس کی رحمت	یہ، وہ	وہ	کامیابی	کھلا کھلا

فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿31﴾

تو اُن کا رب انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ یہی کھلی کھلی کامیابی ہے۔

وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اَفَلَمْ تَكُنْ	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ
اور	جو	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	پس کیا وہ نہیں تھی	میری آیات	وہ پڑھی جاتی ہے	تم پر

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۫ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ

اور وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا (ان سے کہا جائے گا کہ) کیا تم پر میری آیات نہیں پڑھی جاتی تھیں؟

فَاسْتَكْبَرْتُمْ	وَ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	مُّجْرِمِيْنَ
پس تم نے تکبر کیا	اور	تم تھے	قوم	مجرم (جمع)

فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿32﴾

پھر بھی تم نے تکبر سے کام لیا اور تم ایک مجرم قوم بن گئے۔

وَ	اِذَا	قِيْلَ	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّ	السَّاعَةُ
اور	جب	کہا گیا	یقیناً	وعدہ	اللہ	سچا	اور	ساعت/گھڑی

وَ اِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ السَّاعَةُ

اور جب کہا جاتا ہے یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے اور ساعت

لَا	رَيۡبَ	فِيۡهَا	قُلۡتُمۡ	مَّا	نَدۡرِىۡ	مَا	السَّاعَةُ
نہیں	شک	اس میں	تم نے کہا	نہیں	ہم جانتے ہیں	کیا	ساعت

لَا رَيۡبَ فِيۡهَا قُلۡتُمۡ مَّا نَدۡرِىۡ مَا السَّاعَةُ ۙ

میں کوئی شک نہیں تو تم کہتے ہو کہ ہم نہیں جانتے کہ ساعت کیا چیز ہے۔

اِنۡ	نَّظُنُّ	اِلَّا	ظَنًّا	وَّ	مَا	نَحۡنُ	بِمُسۡتَيۡقِنِيۡنَ
نہیں	ہم گمان کرتے ہیں	مگر	گمان	اور	نہیں	ہم	ہرگز یقین کرنے والے

اِنۡ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّ مَا نَحۡنُ بِمُسۡتَيۡقِنِيۡنَ ﴿33﴾

ہم ایک ظن سے بڑھ کر گمان نہیں کرتے اور ہم ہرگز یقین لانے والے نہیں۔

وَ	بَدَا لَهُمۡ	سَيِّاٰتُ	مَا	عَمِلُوۡا
اور	وہ ان پر ظاہر ہو گیا	بدنتائج / برائیاں	جو	انہوں نے عمل کئے

وَبَدَا لَهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوۡا

اور اُن پر اُن اعمال کے بدنتائج ظاہر ہو جائیں گے

وَ	حَاقَ	بِهِمۡ	مَّا	كَانُوۡا	بِهٖ	يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ
اور	اس نے گھیرا	ان کو	جو	وہ تھے	اس کا	وہ استہزاء کرتے ہیں

وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿34﴾

جو انہوں نے کئے اور گھیر لے گی انہیں وہ چیز جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

وَ	قِيۡلَ	الۡيَوۡمَ	نَنۡسٰٮكُمۡ	كَمَا	نَسِيۡتُمۡ	لِقَآءَ	يَوۡمِكُمۡ	هٰذَا
اور	کہا گیا	آج	ہم تمہیں بھول جائیں گے	جیسا کہ	تم بھول گئے	ملاقات	تمہارا دن	یہ

وَقِيۡلَ الۡيَوۡمَ نَنۡسٰٮكُمۡ كَمَا نَسِيۡتُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا

اور کہا جائے گا آج ہم تمہیں بھول جائیں گے جیسا کہ تم اپنے اِس دن کی ملاقات کو بھول گئے تھے

وَ	مَاۡوٰٮكُمُ	النَّارُ	وَ	مَا	لَكُمۡ	مِّنۡ	نّٰصِرِيۡنَ
اور	تمہارا اٹھکانا	جہنم	اور	نہیں	تمہارے لئے	سے	مددگار (جمع)

وَمَاۡوٰٮكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿35﴾

اور تمہارا اٹھکانا جہنم ہوگا اور تمہارے کوئی مددگار نہ ہوں گے۔

ذٰلِكُمْ	بِاَنَّكُمُ	اتَّخَذْتُمْ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	هُزُوًا
یہ، وہ	اس لئے کہ تم	تم نے بنایا	نشانات	اللہ	تمسخر

ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا

یہ اس لئے ہوگا کہ تم نے اللہ کے نشانات کو تمسخر بنالیا

وَّ	غَرَّتْكُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	فَالْيَوْمَ	لَا	يُخْرَجُوْنَ	مِنْهَا
اور	اس نے تمہیں دھوکہ میں ڈالا	زندگی	دنیا	پس آج	نہیں	وہ نکالے جائیں گے	اس سے

وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا

اور دنیا کی زندگی نے تمہیں دھوکہ میں ڈال دیا تھا۔ پس آج وہ اُس (آگ) سے نکالے نہیں جائیں گے

وَ	لَا	هُمْ	يُسْتَعْتَبُوْنَ	فَلِلّٰهِ	الْحَمْدُ	رَبِّ	السَّمٰوٰتِ
اور	نہ	وہ	ان سے عذر قبول کیا جاتا ہے	پس اللہ کے لئے	تمام تعریف	ربّ	آسمان (جمع)

وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿36﴾ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ

اور نہ ہی ان کا کوئی عذر قبول کیا جائے گا۔ پس اللہ ہی کی سب تعریف ہے جو آسمانوں کا ربّ

وَ	رَبِّ	الْاَرْضِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	لَهُ	الْكِبْرِيَآءُ
اور	ربّ	زمین	ربّ	تمام جہان	اور	اس کے لئے	بڑائی

وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿37﴾ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ

اور زمین کا ربّ ہے (یعنی وہی) جو تمام جہانوں کا ربّ ہے۔ اور اسی کی ہے ہر بڑائی

فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ
میں	آسمان (جمع)	اور	زمین	اور	وہ	کامل غلبہ والا	حکمت والا

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿38﴾ ع 3 5 19

آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی اور وہی کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

ضروری نوٹ

- اس پارہ میں قرآن کریم کا لفظی و با محاورہ ترجمہ پیش کیا جا رہا ہے۔

- لفظی ترجمہ میں ہر لفظ رنگین اور علیحدہ خانہ میں لکھا گیا ہے تا کہ ہر لفظ کا ترجمہ سمجھنے میں آسانی ہو۔

- با محاورہ ترجمہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے بیان فرمودہ ترجمہ سے لیا گیا ہے۔ بعض مقامات پر یہ ممکن ہے کہ با محاورہ ترجمہ آیت کے نیچے نہ درج ہو بلکہ اگلی سطر یا اگلے صفحہ پر درج ہو۔ کیونکہ ہم نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے ترجمہ کے تسلسل اور ترتیب کو قائم رکھا ہے۔

رموز واوقاف

1- ○ یہ علامت آیت کی ہے یہاں ٹھہرنا چاہئے۔
2- م لفظِ لازم کا مختصر ہے یہاں ٹھہرنا ضروری ہے۔
3- ط لفظ مطلق کا مخفف ہے ٹھہرنا چاہئے۔
4- ج علامتِ جائز۔ ٹھہرنا نہ ٹھہرنا دونوں برابر ہیں۔
5- ز لفظ تجاوز سے لیا گیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہاں سے گزر جانا چاہئے۔
6- ص علامت وقفِ مرخّص۔ اگر تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔
7- صلے اَلْوَصْلُ اَلْاُوْلٰی کا خلاصہ ہے یعنی ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
8- ق علامت قِیْلَ عَلَیْہِ الْوَقْفُ کی ہے لیکن یہاں ٹھہرنا نہ چاہئے۔
9- قف صیغہ امر ہے لیکن اگر نہ ٹھہرے تو کچھ مضائقہ نہیں۔
10- سکتہ یہاں تھوڑا ٹھہرے سانس نہ توڑے۔
11- وقفہ علامت سکتۂ طویلہ کی ہے لیکن سانس نہ توڑے۔
12- لا بغیر آیت کے ہو تو ٹھہرنا جائز نہیں۔
13- جہاں دو علامتیں ہوں تو اوپر کی علامت کا اعتبار ہے۔

Ilayhi Yuraddu

Twenty Fifth Part of the Holy Quran

With Urdu Split-Word and Running Translation.

ISBN: 978-1-914379-24-6

Published by Majlis Ansarullah UK



Published by:
Majlis Ansarullah UK